CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 01 OCT 2024 Page No.

صنعت وتجارت کے بغیر ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا، جعفر مندوخیل

بزنس کمیونٹی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی ہے، پاکستان اور بلوچستان کا مفاد کاروبار کو پروموٹ کرنے میں ہے، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ صنعت وتجارت کے بغیر کسی ملک اور صوبے کی ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا، بزنس کمیونٹی کسی بھی ملک اور صوبے کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، پاکستان اور بلوچستان کا مفاد کاروبار کو پروموٹ کرنے میں ہے۔ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کی صوبے کی بزنس کمیونٹی کیلئے خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے سالانہ جنرل باڈی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس سے قبل چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے پیٹرن ان چیف غلام فاروق خلجی، بلا مقابلہ نومنتخب صدر حاجی ایوب مریانی، سنیئر نائب صدر حاجی اختر محمد کاکڑ، نائب صدر انجینئر میر وائس خان کاکڑ، سابق صدر حاجی عبداللہ اچکزئی، سابق سنیئر نائب صدر حاجی آغا گل خلجی اور سابق نائب صدر سید عبدالاحد آغا و دیگر نے گورنر بلوچستان کو ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان آنے پر خوش آمدید کہا۔ اس موقع پر چیمبر آف کامرس کے پیٹرن ان چیف غلام فاروق خلجی نے کہا کہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے تمام 18 ہزار ممبران ٹیکس پیئر ہیں چیمبر کے عہدیداران وممبران نے روز اول سے ہی ملک اور صوبے اور کاروباری طبقے کی مفادات کو مدنظر رکھ کر جدوجہد کی ہے ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے سال 2024-26 کی کابینہ کا بلا مقابلہ انتخاب صوبے کی تاجر برادری کے اتحاد و اتفاق کا مظہر ہے بزنس کمیونٹی کی چمن اور تفتان ودیگر بارڈرز پر کاروبار بری طرح متاثر ہیں انہوں نے شکوہ کیا کہ موجودہ صوبائی حکومت کی ترجیحات میں بزنس نظر نہیں آرہا ہمیں امید ہے کہ اس بابت صوبائی حکمران ضرور توجہ دیں گے۔ اس موقع پر سابق صدر حاجی عبداللہ اچکزئی نے دوسالہ رپورٹ پیش کی۔ اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے نومنتخب صدر حاجی ایوب مریانی نے کہا کہ ہم بوستان اسپیشل اکنامک زون، خضدار اسپیشل اکنامک زون، انڈسٹریل اسٹیٹ سریکی روڈ اور انڈسٹریل زون مشرقی بائی پاس کی ترقی اور فعالی کے نامکمل منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کا کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں لینڈ روٹ پر بزنس کمیونٹی کو 30 فیصد رعایت دینے کی ضرورت ہے اس سے یہاں کاروبار میں اضافہ ہوگا اور بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع میسر آئیں گے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل کا کہنا تھا کہ کاروبار کسی بھی ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اس وقت ترقی یافتہ ممالک کی ترقی کا راز وہاں کاروبار کیلئے موزوں ماحول اور وابستہ افراد کو دی جانے والی آسانیاں ہیں جس میں وہاں کے چیمبرز نے بھرپور کردار ادا کیا ہے مجھے خوشی ہے کہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان بھی صوبے کی فعال ترین چیمبر ہے اس کی صوبے کی بزنس کمیونٹی کیلئے خدمات اپنی مثال آپ ہیں انہوں نے کہا کہ میں چمن بارڈر سے متعلق دوبار وزیر اعظم میاں شہباز شریف سے ملاقاتیں کر چکا ہوں قانونی تجارت کو اسمگلنگ سے مربوط کرنا درست نہیں میں صوبے کی کاروباری طبقے کے مسائل وفاق تک پہنچانے کیلئے ہمہ وقت تیار ہوں اور گورنر ہاؤس بلوچستان کے دروازے بزنس کمیونٹی کیلئے ہمیشہ کھلے ہیں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ ائیر پورٹ کے قریب سرکاری اراضی دستیاب ہوئی تو پروسیسنگ پلانٹس اور ایگریبیشن سنٹرز کیلئے دے دیں گے۔ انہوں نے بوستان اسپیشل اکنامک زون میں صنعتیں لگنے کو خوش آئند قرار دیا اور کہا کہ اس سے صوبے میں پیداوار بڑھے گی اور بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع میسر آئیں گے انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازم اپنے لئے جبکہ بزنس مین دوسروں کیلئے روزگار کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ آخر میں انہوں نے سابقہ صدر حاجی عبداللہ اچکزئی، سنیئر نائب صدر حاجی اختر محمد کاکڑ اور سید عبدالاحد آغا کو میڈل پہنائے جبکہ سردار عبدالرحمن کھیتران نے نومنتخب صدر دور کو گلدستے پیش کئے۔

کوئٹہ: گورنر شیخ جعفر مندوخیل چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے سالانہ اجلاس خطاب کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صنعت وتجارت کی ترقی کے بغیر خوشحالی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا، گورنر بلوچستان

پاکستان وبلوچستان کا مفاد کاروبار کی ترقی میں ہے، چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کی خدمات ناقابل فراموش ہیں

چمن بارڈر سے متعلق دوبار وزیراعظم سے ملاقاتیں کر چکا ہوں قانونی تجارت کو اسمگلنگ سے مربوط کرنا درست نہیں، جعفر مندوخیل

بوستان اسپیشل اکنامک زون میں صنعتیں لگنے کا عمل خوش آئند، بزنس کمیونٹی کیلئے گورنر ہاؤس کے دروازے کھلے ہیں، تقریب میں گفتگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ صنعت وتجارت کے بغیر کسی ملک اور صوبے کی ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا، بزنس کمیونٹی کسی بھی ملک اور صوبے کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، پاکستان اور بلوچستان کا مفاد کاروبار کو پروموٹ کرنے میں ہیں چیمبر آف کامرس........ بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

چیف غلام فاروق خلجی نے کہا کہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے تمام 18 ہزار ممبران ٹیکس فیئر ہیں چیمبر کے عہدیداران وممبران نے روز اول سے ہی ملک اور صوبے اور کاروباری طبقے کی مفادات کو مدنظر رکھ کر جدوجہد کی ہے ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے سال 2024-26 کی کابینہ کا بلا مقابلہ انتخاب صوبے کی تاجر برادری کے اتحاد واتفاق کا مظہر ہے بزنس کمیونٹی کی چمن اور تفتان ودیگر بارڈرز پر کاروبار بری طرح متاثر ہیں

گورنر جعفر مندوخیل کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سالانہ اجلاس اور حلف برداری تقریب سے خطاب کررہے ہیں

اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کا صوبے کی بزنس کمیونٹی کیلئے خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کے روز ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے سالانہ جنرل باڈی اجلاس کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس سے قبل چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے پیٹرن ان چیف غلام فاروق خلجی، بلا مقابلہ نومنتخب صدر حاجی ایوب مریانی، سنیئر نائب صدر حاجی اختر محمد کاکڑ، نائب صدر انجینئر میر وائس خان کاکڑ، سابق صدر حاجی عبداللہ اچکزئی، سابق سنیئر نائب صدر حاجی آغا گل خلجی اور سابق نائب صدر سید عبدالاحد آغا و دیگر نے گورنر بلوچستان کو ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان آنے پر خوش آمدید کہا۔ اس موقع پر چیمبر آف کامرس کے پیٹرن ان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. Dated: 01 OCT 2024 Page No.

Convincing int'l investors Mandukhel for providing facilities to business community

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Jafar Khan Mandukhil has said that only our national investors can convince international investors to invest here, so it is important that we provide all necessary facilities and opportunities to our business community to help flourish their businesses.

Addressing the participants of Quetta Chamber of Commerce and Industry's annual meeting and swearing in ceremony, Mandukhel said that he congratulated the newly elected officials of the Chamber of Commerce and Industry on his behalf and on behalf of the people of Balochistan.

He said that people associated with industry and trade have a key role in increasing national production in the country and provinces, strengthening the tax system and creating employment opportunities.

He said: "Today, I am very happy to see Quetta Chamber of Commerce and Industry active and efficient." On this occasion, Provincial Minister Sardar Abdul Rehman Khatran, Patron-in-Chief of the Chamber Ghulam Farooq Khilji, newly elected President of Quetta Chamber of Commerce and Industry Mohammad Ayub Mariani, Senior Vice President Akhtar Kakar, Principal Secretary to Governor Balochistan Hashim Khan Ghalzai, former President Abdullah Achakzai and A large number of current officials and members of Quetta Chamber of Commerce and Industry including Syed Sarwar Agha were present.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: THE DAILY JANG QUETTA ★★

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 | منگل 26 ربیع الاول 1446ھ یکم اکتوبر 2024ء | نمبر 269

Bullet No. ______ No. ______

کارڈیک انسٹیٹیوٹ کو اسٹیٹ آف دی آرٹ اسپتال بنائینگے، وزیر اعلیٰ

تمام درکار وسائل حکومت فراہم کریگی، دورے کے موقع پر گفتگو، مریضوں کی عیادت کی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کی شب شیخ محمد بن زید النہیان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا اچانک دورہ کیا اور مریضوں کو دی جانے والی طبی سہولیات کا جائزہ لیا وزیر اعلیٰ نے اسپتال میں زیر علاج ڈاکٹر محمد حیات بگٹی، سابق ڈپٹی کمشنر کیل علی ہزارہ، ڈائریکٹر لیبر مشتاق جعفر سمیت دیگر مریضوں سے عیادت اور مزاج پرسی بھی کی اور ان کی صحت یابی کیلئے دعا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا اس موقع پر انسٹی ٹیوٹ انتظامیہ نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو اسپتال کے مختلف شعبوں سے متعلق بریفنگ دی دورے کے دوران گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شیخ محمد بن زید النہیان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی بہترین طبی سہولیات فراہم کررہا ہے اسپتال کو این آئی سی وی ڈی سندھ کی طرز پر امراض قلب کا مثالی ادارہ بنائیں گے تاکہ بلوچستان کے عوام کو امراض قلب کی معیاری سہولیات مقامی سطح پر میسر آسکیں اور انہیں دور افتادہ شہروں کا رخ نہ کرنا پڑے، میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزیر صحت کو انسٹی ٹیوٹ کا دورہ کرکے مفصل رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کو بلوچستان کا اسٹیٹ آف دی آرٹ اسپتال بنائیں گے اور اس کے لئے جتنے بھی وسائل درکار ہوں گے صوبائی حکومت فراہم کرے گی۔

جنگ نائی دھوبی تک آگئی ہے تو چھوڑیں

عام نوجوانوں کو گلے لگائیں گے، ہتھیار اٹھانے والوں سے نمٹا جائیگا، وزیر اعلیٰ بگٹی

ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں، بلوچ کو لاحاصل جنگ میں دھکیلا جارہا ہے، گڈ گورننس کے قیام میں 100 فیصد کامیاب نہیں ہوا، خودکش بمبار طالبہ کے ہمراہ پریس کانفرنس

موسمیاتی تبدیلیوں کے چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کیلئے وسیع المدتی منصوبہ بندی کی جارہی ہے، بلاول بطور وزیر خارجہ عالمی گرانٹ لائے، متاثرین میں چیک تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ عام بلوچ اور نوجوانوں کو گلے لگائیں گے اور جنہوں نے ہتھیار اٹھائے ہیں ان کے ساتھ اس انداز سے نمٹا جائیگا، ہمیشہ کہا ہے کہ بلوچستان میں ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں، چاہتے ہیں کہ آئی بی اوز کے ذریعے دہشت گردی کو ختم کریں اور یہ ضرور ختم ہوگی، جذبات نہیں حکمت اور طریقے سے جنگ لڑیں گے جس کے نتائج جلد نظر آئیں گے، پنجگور کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے، دہشت گرد پہلے سیکورٹی فورسز کو نشانہ بنارہے تھے، وہاں پسپائی ملی تو میڈیا میں خود کو زندہ رکھنے کے لئے اب سافٹ ٹارگٹ معصوم مزدوروں پر حملے کر رہے ہیں، بے گناہوں کو مارنا بلوچ قوم کی خدمت نہیں، حکومت طلبا کو اسکالرشپ دے کر دنیا کی دوسو بڑی یونیورسٹیوں سے پی ایچ ڈی کرارہی ہے، صوبے میں گڈ گورننس کی درست سمت کا تعین ضرور کریں گے، یہ بات انہوں نے پیر کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں سیکورٹی فورسز کی کاروائی میں گرفتار خاتون خودکش بمبار عدیلہ بلوچ اور ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عدیلہ بلوچ کو وزیر اعلیٰ ہاؤس بلا کر نئی زندگی کی مبارکباد دی اور پوری قوم یہ بتائیں کہ کس طریقہ سے ہماری معصوم بچیوں کو استعمال کرکے اس انتہاء تک لے جایا جارہا ہے جس میں وہ اپنی جان تک ضائع کردیتی ہیں ساتھ ہی معصوم لوگوں کا ان کی وجہ سے قتل و غارت ہوتا ہے، عدیلہ بلوچ کو قومی دھارے میں آنے پر خوش آمدید کہتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس نے ان بلوچ بچوں کو پیغام دیا ہے جو ورغلائے گئے جن کو ریاست کے مقابلہ میں کھڑا کیا جاتا ہے کتنے معصوم بلوچ ہیں جو اس طرح سے مارے گئے ہیں یہ ایک لاحاصل جنگ ہے جس میں بلوچ کو دھکیلا جارہا ہے عام بلوچ نے یہ فیصلہ خود کرنا ہے کہ ایک تعلیم یافتہ، برسر روزگار بچی کو یہاں سے اٹھا کر جھوٹے پروپیگنڈہ کے ذریعے ذہن سازی کرکے کیمپس لے جاتے ہیں اور ان کو انتہاء پسندی کی طرف لے جاکر خودکش کراتے ہیں انہوں نے عدیلہ بلوچ کے والد کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ پہلے دن جب ان کو پتہ چلا کہ ان کی بیٹی کی طرف سے ان کو جو میسج آیا شاید وہ واپس نہ آئے بجائے اس کے وہ باقی والدین کی طرح خاموش ہوکر گھر بیٹھ جاتے انہوں نے جدوجہد کی حکومت کے پاس آئے جس سے ان کے خاندان کا ایک قیمتی سرمایہ بچ گیا اس کا کریڈیٹ ان کے والد اور سیکورٹی فورسز کو جاتا ہے، حکومت نے اس خاتون کو عزت دی اور یہ وہ عزت ہے جو بار بار ریاست دے رہی ہے، ریاست بار بار ماں کا کردار ادا کررہی ہے، یہ ہماری بچی ہے اس کو چادر پہنایا اس کی دیکھ بھال کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جتنے بھی والدین ہیں جب بھی ان کا ان کے کسی بچے کیساتھ رابطہ منقطع ہوجائے تو وہ فوراً مقامی انتظامیہ، سیکورٹی فورسز، ارکان اسمبلی اور معتبرین کے ذریعے حکومت سے رابطہ کریں تاکہ قیمتی جان کو ضائع ہونے سے بچایا جاسکے اور ان کی وجہ سے جو مزید قیمتی جانیں ضائع ہونے کا خدشہ ہے ان کو بھی بچایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے بچے اور بچیاں وہاں کیمپس میں موجود ہیں ان کا باہر کا راستہ اور رابطہ منقطع کیا گیا ہے تاکہ جوان کی ذہن سازی کرکے زہر اگلا جارہا ہے ان کو اس کا ادراک نہ ہو، والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں پر نظر رکھیں، ریاست کا ماں کا کردار ضرور ہے وہ دکھا بھی رہی ہے لیکن ساتھ ساتھ باپ کا بھی کردار ہے وہ کردار آپ نے ادا کرنا ہے۔ ہم آپ کو گلے لگائیں گے لیکن ہمیں دیوار سے نہ لگایا جائے کہ ہم مجبور ہوکر کوئی اقدام کریں، ہم نے ہمیشہ کہا ہے کہ بلوچستان میں ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں، چاہتے ہیں کہ آئی بی اوز کے ذریعے دہشت گردی کو ختم کریں اور یہ ضرور ختم ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت طلبا کو اسکالرشپ دے کر دنیا کی دوسو بڑی یونیورسٹیوں سے پی ایچ ڈی کرا رہی ہے بلوچ بچیوں کی تعلیم کا بندوبست کر رہے ہیں اور کچھ لوگ ہماری تعلیم یافتہ بچیوں کو اپنے ڈالرز کیلئے اس جنگ کا ایندھن بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پنجگور میں گزشتہ روز جو واقعہ پیش آیا وہ انتہائی افسوسناک ہے اس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے، سیکورٹی فورسز، لیویز، پولیس پر حملوں میں جب ان کو پسپائی کا سامنا کرنا پڑا تو اب اپنے آپ کو زندہ رکھنے کیلئے آسان ہدف معصوم مزدوروں کو قتل کر رہے ہیں، بلوچ روایات میں ان کی حفاظت کی ذمہ داری بلوچوں پر ہے، پنجگور میں واقعہ میں شہید ہونے والے مزدور ایک نجی گھر میں کام کر رہے تھے حکومت کو ان سے متعلق معلومات نہیں تھی ایسے میں ان کو ڈھونڈ کر بے دردی کے ساتھ قتل کیا گیا اس سے کیسے بلوچستان آزاد ہوگا یہ کون سی بلوچوں اور بلوچستان کی خدمت ہے، کوئٹہ میں ایک باربر کو مارا گیا جب جنگ نائی دھوبی تک آگئی ہے تو اس کو ترک ہی کردیا جائے، بے گناہ باربر کو اس کی دکان پر مارنا بلوچ قوم کی خدمت نہیں بلوچ کی خدمت پاکستان کے قومی سیاست میں آکر کریں آئین کے اندر رہ کر بلوچوں کے حقوق کی بات کریں، بلوچستان اور بلوچ کی خدمت ان کے بچوں کو اسکالرشپ، بہترین تعلیم، صحت کے مواقع اور ترقی فراہم کرنا ہے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ ہماری سیکورٹی فورسز تو گول روکتے ہیں جو دکھائی نہیں دیتے تاہم ایک گول ہوجاتا ہے تو وہ سب کو دکھائی دیتا ہے، ہم اپنے بچے اور بچیوں کو بہتر تعلیم کے مواقع فراہم اور نوکریاں فروخت نہ ہونے دیں گے، محکمہ تعلیم میں میرٹ پر تعیناتیاں کی جارہی ہیں سرکاری ملازمتوں میں کسی کو کاروبار کرنے نہیں دیں گے، وہ گورننس جو میں چاہتا ہوں وہ سو فیصد نہیں کرپارہا اس کی وجہ بہت سارے عوامل ہیں تاہم گڈ گورننس کی درست سمت کا تعین ضرور کریں گے، ہم نے رائٹ سائزنگ کا آغاز وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ سے کیا، صوبے میں کرپشن سمیت دیگر چیلنجز ہیں ہم نے بلوچستان حکومت کو بھرتیوں کی فیکٹری سمجھا ہوا ہے جو بیڈ گورننس کی بڑی وجہ ہے گورننس کو بہتر کرنے کیلئے میرے پاس جادو کی چھڑی نہیں تاہم اس طرف آہستہ آہستہ جارہے ہیں۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو درپیش موسمیاتی تبدیلیوں کے چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کیلئے وسیع المدتی منصوبہ بندی کی جارہی ہے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری بحیثیت وفاقی وزیر خارجہ 2022 کے سیلاب متاثرین کی مدد و بحالی کے لئے جو عالمی گرانٹ پاکستان لائے ان سے سندھ و بلوچستان کے متاثرین کی دیرپا بحالی و معاونت ممکن ہوئی یہ بات انہوں نے پیر کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں سیلاب متاثرین میں امدادی چیکس کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی، تقریب کے مہمان خصوصی پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری تھے اس موقع پر پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما رکن قومی اسمبلی میر اعجاز جمالی، صابر بلوچ، اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی، ڈپٹی اسپیکر محترمہ غزالہ گولہ، صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی، میر علی حسن زہری سمیت دیگر بھی موجود تھے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری کی خصوصی دلچسپی سے سیلاب متاثرہ علاقوں میں بحالی منصوبوں کے لئے عالمی اداروں سے جو بحالی قرضے حاصل ہوئے وہ گرانٹ کی شکل میں بلوچستان کو دیئے گئے، انہوں نے بلوچستان کے امور کو وفاق میں بہتر طور پیش کرنے اور اصولی موقف اپنانے پر چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی رہنمائی میں بلوچستان کی ترقی کے لئے قابل عمل منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا اور عام آدمی کے معیار زندگی کو بلند کرنے کے لئے اقدامات کا تسلسل برقرار رکھا جائے گا۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی متاثرین سیلاب میں امدادی چیکس تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Page No.________

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

جلد 53 | منگل 26 ربیع الاول 1446ھ یکم اکتوبر 2024ء صفحات 08 | شمارہ 93

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 30 روپے

ایئر پورٹ پر وزیر اعلیٰ اور وزراء کا بلاول بھٹو کا استقبال

پارلیمانی نمائندوں اور پارٹی کے رہنماؤں سے ملاقات، اہم امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری 2 روزہ دورہ پر کوئٹہ پہنچے ایئر پورٹ پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزراء......... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

میر محمد صادق عمرانی، حاجی علی مدد جتک، سردار بابا غلام رسول عمرانی، سردار سربلند خان جوگیزئی، سید اقبال شاہ، روزی خان کاکڑ سمیت دیگر رہنماؤں نے استقبال کیا

بلوچستان میں فوجی آپریشن کی ضرورت نہیں، میر سرفراز بگٹی

جن کو ریاست سے دور کیا گیا انکو گلے لگا رہے ہیں کالعدم فراری کیمپ سے واپس آنے والی عدیلہ بلوچ نے کئی زندگیوں کو بچایا

صوبے میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن سے ہی امن کی بحالی کو یقینی بنایا جائے گا، حکومت کسی صورت بلیک میل نہیں ہوگی، وزیر اعلیٰ

ملک دشمن افراد نوجوانوں کو ریاست کے مدمقابل کھڑا کر رہے ہیں، غزالہ گولہ و دیگر کی عدیلہ بلوچ کے ہمراہ پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں فوجی آپریشن کی ضرورت نہیں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن سے ہی امن کی بحالی کو یقینی بنایا جائے گا کیونکہ حکومت کسی صورت بلیک میل نہیں ہوگی اور جن کو ریاست سے دور کیا گیا انکو......... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

گلے لگا رہے ہیں کالعدم فراری کیمپ سے واپس آنے والی عدیلہ بلوچ نے کئی بے گناہ زندگیوں کو بچایا، ریاست کے خلاف اٹھنے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں ان کو انجام تک پہنچائیں گے۔ یہ بات انہوں نے فراری کیمپ کو مسترد کر کے حکومت کا ساتھ دینے والی عدیلہ بلوچستان اور ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ کے ہمراہ وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ عدیلہ بلوچ اور اسکے والدین معاشرے کے لئے مثال ہیں، ریاست اپنے شہریوں کو بار بار عزت دے رہی ہے والدین کا فرض بنتا ہے کہ جب بچے ان سے رابطہ نہ رکھیں تو وہ ریاست سے رجوع کریں ملک دشمن افراد نوجوانوں کو ریاست کے مدمقابل کھڑا کر رہے ہیں، عدیلہ بلوچ کالعدم تنظیم کے کیمپ سے واپس آ کر بہت سی جانوں کو بچانے کا ذریعہ بنی ہے، وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ پنجگور واقعہ افسوس ناک ہے بدامنی پھیلانے والے معصوم مزدوروں کو نشانہ بنا رہے ہیں بے گناہوں کو مارنے والے بلوچ روایات کی پامالی کر رہے ہیں، حجام دھوبی کو قتل کر کے کون سے جنگ لڑی جارہی ہے اگر کسی نے بلوچستان کی خدمت کرنی ہے تو ان کی بہتر تربیت اور تعلیم کے مواقع پیدا کرے۔ بچوں کے برین واش کرنے والے اپنے ذاتی مفاد کے لئے نوجوانوں کو ورغلا رہے ہیں، سرفراز بگٹی نے کہا کہ کے پی کے اور بلوچستان کے حالات میں فرق ہے، حکومت یہاں فوجی آپریشن نہیں کرنا چاہتی حالانکہ ملک دشمن چاہتے ہیں کہ آپریشن ہو اور عام لوگ اس کا شکار ہوں لیکن ریاست ماں ہے اس لئے عوام کے جان و مال کا تحفظ ہماری ترجیح ہے، بلوچ نوجوانوں کو دہشت گردی میں دھکیلا جارہا ہے، حکومت فراری کیمپوں سے واپس آنے والی خواتین کو پی ایچ ڈی کرا رہی ہے پڑھنے نوجوان ملک دشمنوں کا ایندھن بنے ہیں مزدوروں کے قتل سے بلوچستان کیسے آزاد ہوگا، خون کی ہولی کھیلنے سے کوئی آزادی نہیں ملتی، سینکڑوں بچے فراری کیمپوں میں ہیں حکومت کو انکے مستقبل کی بھی فکر ہے۔

چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سیلاب متاثرین میں امدادی چیکس تقسیم کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی عدیلہ بلوچ کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں، ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ بھی موجود ہیں

بلوچستان کو موسمیاتی تبدیلیوں کے چیلنجز کا سامنا ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

عالمی اداروں سے جو قرضے حاصل ہوئے وہ گرانٹ کی شکل میں بلوچستان کو دیئے گئے

عام آدمی کے معیار زندگی کو بلند کرنے کے لئے اقدامات کا تسلسل برقرار رکھا جائے گا

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو موسمیاتی تبدیلیوں کے جن چیلنجز کا سامنا ہے اس سے نبرد آزما ہونے کیلئے وسیع الدتی منصوبہ بندی کی جارہی ہے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے بحیثیت وفاقی وزیر خارجہ 2022 کے سیلاب متاثرین کی مدد و بحالی کے لئے جو عالمی گرانٹ پاکستان...... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

لائی اس سے سندھ و بلوچستان میں متاثرین کی دیرپا بحالی و معاونت ممکن ہوئی ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں سیلاب متاثرین میں امدادی چیکس کی تقسیم کی تقریب سے اپنے خطاب میں کیا تقریب کے مہمان خاص پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری تھے اس موقع پر پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما رکن قومی اسمبلی میر اعجاز جکھرانی، صابر بلوچ، صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی، میر علی حسن زہری، اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی، ڈپٹی اسپیکر محترمہ غزالہ گولہ، صوبائی وزراء، مشیر، پارلیمانی سیکرٹریز اراکین اسمبلی اور اعلیٰ حکام بھی موجود تھے

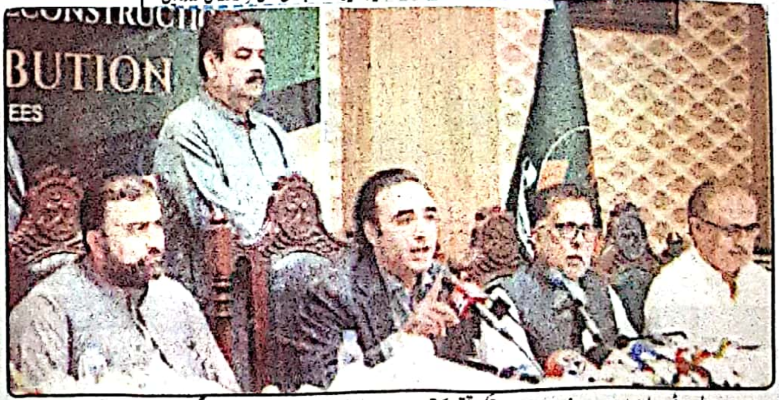

چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو سیلاب متاثرین میں امدادی چیکس تقسیم کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، میر صادق عمرانی و دیگر بھی موجود ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی عدیلہ بلوچ کو روایتی بلوچی شال پہننے کے موقع پر انکے سر پہ دست شفقت رکھ رہے ہیں، ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ بھی موجود ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیلاب متاثرین میں امدادی چیکس کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 288 منگل، 26 ربیع الاول، یکم اکتوبر 2024ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

Bullet No.

موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کیلئے منصوبہ بندی کی جارہی: سرفراز بگٹی

بلاول بھٹو جو گرانٹ لائے اس سے سیلاب متاثرین کی بحالی و معاونت ممکن ہوئی

بلوچستان کی ترقی کیلئے قابل عمل منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو درپیش موسمیاتی تبدیلیوں کے چیلنجز سے نبردآزما ہونے کیلئے وسیع المدتی منصوبہ بندی کی جارہی ہے چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری بحیثیت وفاقی وزیر خارجہ 2022ء کے سیلاب متاثرین کی مدد و بحالی کے لئے جو عالمی گرانٹ پاکستان لائے اس سے سندھ و بلوچستان کے (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

متاثرین کی دیرپا بحالی و معاونت ممکن ہوئی۔ یہ بات انہوں نے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں سیلاب متاثرین میں امدادی چیکس کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی، تقریب کے مہمان خصوصی پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری تھے اس موقع پر پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما رکن قومی اسمبلی میر اعجاز جکھرانی، صابر بلوچ، اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی، ڈپٹی اسپیکر محترمہ غزالہ گولہ، صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی، میر علی حسن زہری سمیت دیگر بھی موجود تھے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی خصوصی دلچسپی سے سیلاب متاثرہ علاقوں میں بحالی منصوبوں کے لئے عالمی اداروں سے جو بحالی قرضے حاصل ہوئے وہ گرانٹ کی شکل میں بلوچستان کو دیئے گئے، انہوں نے بلوچستان کے امور کو وفاق میں بہتر طور پیش کرنے اور اصولی موقف اپنانے پر چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی رہنمائی میں بلوچستان کی ترقی کے لئے قابل عمل منصوبوں کو پایا تکمیل تک پہنچایا جائے گا اور عام آدمی کے معیار زندگی کو بلند کرنے کے لئے اقدامات کا تسلسل برقرار رکھا جائے گا۔

ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں، عام بلوچ کو گلے لگائیں گے: وزیراعلیٰ

ہتھیار اٹھانے والوں کیساتھ اسی انداز سے نمٹا جائیگا، عدیلہ بلوچ کو قومی دھارے میں آنے پر خوش آمدید کہتے ہیں

بلوچ کو لاحاصل جنگ میں دھکیلا جارہا، کچھ لوگ ڈالرز کیلئے ہماری بچیوں کو جنگ کا ایندھن بنارہے ہیں، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں، چاہتے ہیں آئی بی اوز کے ذریعے دہشت گردی کو ختم (باقی صفحہ 5 نمبر 2)

کریں اور یہ ضرور ختم ہوگی، جذبات نہیں حکمت اور طریقے سے جنگ لڑیں گے، عام بلوچ اور نوجوانوں کو گلے لگائیں گے اور جنہوں نے ہتھیار اٹھائے ہیں ان کے ساتھ اسی انداز سے نمٹا جائیگا، پنجگور کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے دہشت گرد پہلے سیکورٹی فورسز کو نشانہ بنا رہے تھے وہاں پسپائی ہوئی تو میڈیا میں خود کو زندہ رکھنے کے لئے اب سافٹ ٹارگٹ معصوم مزدوروں پر حملے کر رہے ہیں، بے گناہوں کو مارنا بلوچ قوم کی خدمت نہیں، حکومت طلبا کو اسکالرشپ دے کر دنیا کی دوسو بڑی یونیورسٹیوں سے پی ایچ ڈی کرارہی ہے، صوبے میں گڈ گورننس کی درست سمت کا تعین ضرور کریں گے، یہ بات انہوں نے پیر کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں سیکورٹی فورسز کی کاروائی میں گرفتار خاتون خودکش بمبار عدیلہ بلوچ اور ڈپٹی سپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عدیلہ بلوچ کو وزیراعلیٰ ہاؤس بلاکر نئی زندگی کی مبارکباد دی اور پوری قوم یہ بتائیں کہ کس طریقہ سے ہماری معصوم بچیوں کو استعمال کرکے اس انتہا تک لے جایا جارہا ہے جس میں وہ اپنی جان تک ضائع کردیتی ہیں ساتھ ہی معصوم لوگوں کی ان کی وجہ سے قتل و غارت ہوتی ہے، عدیلہ بلوچ کو قومی دھارے میں آنے پر خوش آمدید کہتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس نے ان بلوچ بچوں کو پیغام دیا ہے جو ورغلائے گئے جن کو ریاست کے مقابلہ میں کھڑا کیا جاتا ہے کتنے معصوم بلوچ ہیں جو اس طرح سے مارے گئے ہیں یہ ایک لاحاصل جنگ ہے جس میں بلوچ کو دھکیلا جارہا ہے عام بلوچ نے یہ فیصلہ خود کرنا ہے کہ ایک تعلیم یافتہ، برسرروزگار بچی کو یہاں سے اٹھا کر جھوٹے پروپیگنڈہ کے ذریعے ذہن سازی کرکے کیمپس لے جاتے ہیں اور ان کو انتہا پسندی کی طرف لے جاکر خودکش کراتے ہیں، انہوں نے عدیلہ بلوچ کے والد کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ پہلے دن جب ان کو پتہ چلا کہ ان کی بیٹی کی طرف سے ان کو جو میسج آیا شائد وہ واپس نہ آئے بجائے اس کے وہ باقی والدین کی طرح خاموش ہوکر گھر بیٹھ جاتے انہوں نے جدوجہد کی حکومت کے پاس آئے جس سے ان کے خاندان کا ایک قیمتی سرمایہ بچ گیا اس کا کریڈیٹ ان کے والد اور سیکورٹی فورسز کو جاتا ہے، حکومت نے اس خاتون کو عزت دی اور یہ وہ عزت ہے جو بار بار ریاست دے رہی ہے، ریاست بار بار ماں کا کردار ادا کررہی ہے، یہ ہماری بچی ہے اس کو چادر پہنائی اس کی دیکھ بحال کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جتنے بھی والدین ہیں جب بھی ان کا ان کے کسی بچے کیساتھ رابطہ منقطع ہوجائے تو وہ فوراً مقامی انتظامیہ، سیکورٹی فورسز، ارکان اسمبلی اور معتبرین کے ذریعے حکومت سے رابطہ کریں تاکہ قیمتی جان کو ضائع ہونے سے بچایا جاسکے اور ان کی وجہ سے جو مزید قیمتی جانیں ضائع ہونے کا خدشہ ہے ان کو بھی بچایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے بچے اور بچیاں وہاں کیمپس میں موجود ہیں ان کا باہر کا راستہ اور رابطہ منقطع کیا گیا ہے تاکہ جوان کی ذہن سازی کرکے زہر اگلا جارہا ہے ان کو اس کا ادراک نہ ہو، والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں پر نظر رکھیں، ریاست کا ماں کا کردار ضرور ہے وہ دکھا بھی رہی ہے لیکن ساتھ ساتھ باپ کا بھی کردار ہے وہ کردار آپ نے ادا کرنا ہے۔ ہم آپ کو گلے لگائیں گے لیکن ہمیں دیوار سے نہ لگایا جائے کہ ہم مجبور ہوکر کوئی اقدام کریں، ہم نے ہمیشہ کہا ہے کہ بلوچستان میں ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں، چاہتے ہیں کہ آئی بی اوز کے ذریعے دہشت گردی کو ختم کریں اور یہ ضرور ختم ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت طلبا کو اسکالرشپ دے کر دنیا کی دوسو بڑی یونیورسٹیوں سے پی ایچ ڈی کرارہی ہے بلوچ بچیوں کی تعلیم کا بندوبست کررہے ہیں اور کچھ لوگ ہماری تعلیم یافتہ بچیوں کو اپنے ڈالرز کیلئے اس جنگ کا ایندھن بنارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پنجگور میں گزشتہ روز جو واقعہ پیش آیا وہ انتہائی افسوسناک ہے اس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے، سیکورٹی فورسز، لیویز، پولیس پر حملوں میں جب ان کو پسپائی کا سامنا کرنا پڑا تو اب اپنے آپ کو زندہ رکھنے کیلئے آسان ہدف معصوم مزدوروں کو قتل کررہے ہیں، بلوچ روایات میں ان کی حفاظت کی ذمہ داری بلوچوں پر ہے، پنجگور واقعہ میں شہید ہونے والے مزدور ایک نجی گھر میں کام کررہے تھے حکومت کو ان سے متعلق معلومات نہیں تھی ایسے میں ان کو ڈھونڈ کر بے دردی کے ساتھ قتل کیا گیا اس سے کیسے بلوچستان آزاد ہوگا یہ کون سی بلوچوں اور بلوچستان کی خدمت ہے، کوئٹہ میں ایک باربر کو مارا گیا جب جنگ نائی دھوبی تک آگئی ہے تو اس کو ترک ہی کردیا جائے، بے گناہ باربر کو اس کی دکان پر مارنا بلوچ قوم کی خدمت نہیں بلوچ کی خدمت پاکستان کی قومی سیاست میں آکر کریں آئین کے اندر رہ کر بلوچوں کے حقوق کی بات کریں، بلوچستان اور بلوچ کی خدمت ان کے بچوں کو اسکالرشپ، بہترین تعلیم، صحت کے مواقع اور ترقی فراہم کرنا ہے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ ہماری سیکورٹی فورسز نو گول روکتے ہیں جو دکھائی نہیں دیتے تاہم ایک گول ہوجاتا ہے تو وہ سب کو دکھائی دیتا ہے، ہم اپنے بچے اور بچیوں کو بہتر تعلیم کے مواقع فراہم اور نوکریاں فروخت نہ ہونے دیں گے، محکمہ تعلیم میں میرٹ پر تعیناتیاں کی جارہی ہیں سرکاری ملازمتوں میں کسی کو کاروبار کرنے نہیں دیں گے، وہ گورننس جو میں چاہتا ہوں وہ سو فیصد نہیں کرپارہا اس کی وجہ بہت سارے عوامل ہیں تاہم گڈ گورننس کی درست سمت کا تعین ضرور کریں گے، ہم نے رائٹ سائزنگ کا آغاز وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ سے کیا، صوبے میں کرپشن سمیت دیگر چیلنجز ہیں ہم نے بلوچستان حکومت کو بھرتیوں کی فیکٹری سمجھا ہوا ہے جو بیڈ گورننس کی بڑی وجہ ہے گورننس کو بہتر کرنے کیلئے میرے پاس جادو کی چھڑی نہیں تاہم اس طرف آہستہ آہستہ جارہے ہیں۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ کیا بی ایل اے نے میزان چوک پر جلسہ نہیں کیا، یہاں پر رازق بگٹی، شفیق احمد خان، آٹھ فوجی اہلکاروں کو ریلوے اسٹیشن پر شہید نہیں کیا گیا، پروفیسر ناظمہ طالب کو اس شہر میں شہید کیا گیا، 2009ء کے اخبارات اٹھاکر دیکھا جائے روزانہ کی بنیاد پر لوگوں کو قتل کیا جارہا تھا، ہم جذبات سے نہیں حکمت کے ساتھ یہ جنگ لڑیں گے۔ ہم اپنی ذمہ داری سے مبرا ہونے کو تیار نہیں نہ کسی کے پروپیگنڈہ سے متاثر ہوں گے نہ کسی کے ہاتھوں بلیک میل ہوں گے جہاں پر عام نوجوان جس کو ریاست سے دور کیا جارہا ہے اس کو گلے لگائیں گے اور جنہوں نے ہتھیار اٹھائے ہیں ان کے ساتھ اس انداز سے نمٹا جائیگا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیلاب متاثرین میں امدادی چیکس کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی عدیلہ بلوچ کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں، ڈپٹی سپیکر صوبائی اسمبلی غزالہ گولہ بھی موجود ہیں

CS CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 31 | بروز منگل یکم اکتوبر 2024ء بمطابق 26 ربیع الاوّل 1446ھ | شمارہ نمبر 269

Bullet No.

Page No.

فراری کیمپ سے واپس آنے والی عدیلہ نے کئی زندگیوں کو بچایا، وزیراعلیٰ

موسمیاتی تبدیلیوں کے چیلنجز سے نبردآزما ہونے کیلئے منصوبہ بندی کی جا رہی ہے، پریس کانفرنس، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں فوجی آپریشن کی ضرورت نہیں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن

بقیہ نمبر 56 صفحہ 7 پر

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو موسمیاتی تبدیلیوں کے جن چیلنجز کا سامنا ہے اس

بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

سے نبردآزما ہونے کیلئے وسیع المدتی منصوبہ بندی کی جارہی ہے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے بحیثیت وفاقی وزیر خارجہ 2022 کے سیلاب متاثرین کی مدد و بحالی کے لئے جو عالمی گرانٹ پاکستان لائی اس سے سندھ و بلوچستان میں متاثرین کی دیرپا بحالی ومعاونت ممکن ہوئی ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں سیلاب متاثرین میں امدادی چیکس کی تقسیم کی تقریب سے اپنے خطاب میں کیا تقریب کے مہمان خاص پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری تھے اس موقع پر پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما ؤ رکن قومی اسمبلی میر اعجاز جکھرانی، صابر بلوچ، صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی، میر علی حسن زہری، اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی، ڈپٹی اسپیکر محترمہ غزالہ گولہ، صوبائی وزراء، مشیر، پارلیمانی سیکرٹریز اراکین اسمبلی اور اعلیٰ حکام بھی موجود تھے، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی ذاتی دلچسپی سے سیلاب متاثرہ علاقوں میں بحالی منصوبوں کے لئے عالمی اداروں سے جو بحالی قرضے حاصل ہوئے وہ گرانٹ کی شکل میں بلوچستان کو دیے گئے، 400 ملین ڈالر کا یہ منصوبہ بلوچستان کے سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے قابل عمل بنایا گیا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی عدیلہ بلوچ کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 36 | بروز پیر 30 ستمبر 2024ء بمطابق 25 ربیع الاول 1446ھ | شمارہ نمبر 268

صحت مند دل ہی اچھی صحت کا ضامن ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

پاکستان میں امراض قلب کے مریضوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ باعث تشویش ہے، یوم عالمی قلب پر پیغام

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم قلب کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ صحت مند دل ہی اچھی صحت کا ضامن ہے پاکستان میں امراض

بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر

قلب کے مریضوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ باعث تشویش ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امراض قلب کا جدید اسپتال قائم کیا جا رہا ہے جس پر تیزی سے پیش رفت جاری ہے بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی صوبے کا مثالی طبی ادارہ ہوگا نئے سال میں بلوچستان کے عوام کو یہ تحفہ دیں گے اس سے قبل شیخ خلیفہ بن زید ہارٹ اسپتال میں بھی امراض قلب کی جدید طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ امراض قلب کی بڑھتی ہوئی شرح کی روک تھام کیلئے ہر شہری کو صحت مندانہ روٹین اپنانا ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 | منگل یکم اکتوبر 2024ء بمطابق 26 ربیع اول 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 268

عدیلہ بلوچ نے فراری کیمپ سے واپس آکر کئی بے گناہ زندگیوں کو بچایا ہم ریاست سے دور کیے گئے نوجوانوں کو گلے لگا رہے ہیں ریاست اپنے شہریوں کو باعزت رہنے دے گی میر سرفراز بگٹی

دہشتگرد کسی رعایت کے مستحق نہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

خونریزی سے بلوچستان آزاد نہیں ہوگا

ملک دشمن نوجوانوں کو ریاست کے مقابل کھڑا کر رہے ہیں بیگناہوں کو مارنے والے بلوچ روایات کی پامالی کر رہے ہیں، حجام اور دھوبی کے قتل سے بلوچستان کیسے آزاد ہوگا؟

صوبے میں انٹیلی جنس آپریشن سے ہی امن کی بحالی کو یقینی بنایا جائیگا، عدیلہ بلوچ، ڈپٹی سپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ کے ہمراہ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں میر سرفراز بگٹی کا پریس کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت عام بلوچ اور نوجوانوں کو

گلے لگائے گی جبکہ جنہوں نے ہتھیار اٹھائے ہیں ان کے ساتھ انہی کی طرح نمٹیں گے، بلوچستان میں

سوات طرز پر انخلاء کر کے مستونگ سے گوادر تک

آپریشن کیا جاسکتا ہے لیکن عام عوام کو تکلیف نہیں پہنچانا چاہتے، مخلوط حکومت، بلوچستان کے معروضی اور بیوروکریسی کے حالات میں رہتے ہوئے اس طرح کام نہیں کر پا رہا جیسے کرنا چاہتا تھا تاہم ہم سمت کا تعین کر رہے ہیں، مچھ واقعہ کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے دہشتگرد پہلے سیکورٹی فورسز کو نشانہ بنا رہے تھے جب وہاں پسپائی ملی تو میڈیا میں خود کو زندہ رکھنے کے لئے اب وہ سافٹ ٹارگٹ معصوم مزدوروں پر حملہ کر رہے ہیں، ہم جذبات نہیں حکمت اور طریقے سے جنگ لڑیں گے جس کے نتائج جلد نظر آئیں گے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں سیکورٹی فورسز کی کارروائی میں گرفتار خاتون خودکش بمبار عدیلہ بلوچ اور ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ عدیلہ بلوچ کو وزیراعلیٰ ہاؤس بلا کر انہیں نئی زندگی کی مبارکباد پیش کی ہے قوم کو بتانا چاہتے ہیں کہ ہماری بچیوں کو اپنی جان ضائع کرنے اور لوگوں کی قتل و غارت کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدیلہ بلوچ کے والد نے بروقت اقدامات کر کے قیمتی جانیں بچائی ہیں سیکورٹی ایجنسیوں نے بروقت کارروائی کر کے انہیں گرفتار کیا جتنے بھی والدین ہیں وہ اپنے بچوں کے متعلق ایسی کوئی بھی بات محسوس کریں تو وہ حکومت، فورسز، انتظامیہ کو بتائیں تاکہ قیمتی جانیں ضائع ہونے سے بچائی جا سکیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچ بچے انٹرنیٹ، جھوٹے پروپیگنڈا کے ذریعے ورغلائے گئے اور ریاست کے خلاف کھڑا کیا گیا بلوچ کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا جا رہا ہے بلوچ فیصلہ کریں کہ آیا تعلیم یافتہ اور معاشرے کی کارآمد خاتون کو پروپیگنڈا کر کے استعمال کیا کرنا درست ہے یا انہیں پی ایچ ڈی کے لئے اسکالرشپ دیکر تعلیم یافتہ بنانا، دہشتگردوں کے کیمپوں میں جو کچھ ہو رہا ہے اس سے خدا کی پناہ جبکہ حکومت عام بلوچ بچیوں کی تعلیم کا بندوبست کر رہی ہے کالعدم تنظیمیں انہیں ڈالر حاصل کرنے کے لئے جنگ کے ایندھن کے طور پر استعمال کر رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مچھ کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے دہشتگرد پہلے سیکورٹی فورسز کو نشانہ بنا رہے تھے جب وہاں پسپائی ملی تو میڈیا میں خود کو زندہ رکھنے کے لئے اب وہ سافٹ ٹارگٹ معصوم مزدوروں پر حملے کر رہے ہیں اور انہیں سوتے ہوئے شہید کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خون کی ہولی کھیل کر ایسے کیسے بلوچستان آزاد ہوگا یہ بلوچوں کی کیسی خدمت ہے کہ ایک حجام کو مارا جا رہا ہے جب جنگ نائی، دھوبی پر آگئی ہے تو ایسی جنگ ترک ہی کر دیں بلوچستان اور بلوچ کی خدمت یہ ہے کہ آپ پاکستان کے دائرہ کار میں رہ کر سیاست کریں، بچوں کو تعلیم، صحت، ترقی کے مواقع دیں۔ انہوں نے کہا کہ کیمپوں میں موجود بچوں اور بچیوں کا باہر کا راستہ منقطع کر دیا جاتا ہے تاکہ انہیں اصلیت معلوم نہ ہو سکے ریاست لوگوں کو ایک یا دو دفعہ گلے لگائے گی ریاست کو مجبور نہ کیا جائے کہ ہم وہ کام کریں کہ جس سے عام آدمی کا نقصان، بڑی تعداد میں نقل مکانی ہو ملٹری آپریشن کے اپنے نتائج ہوتے ہیں ہم نہیں چاہتے کہ یہ ہو ہم چاہتے ہیں سمارٹ آئی بی اوز کر کے انہیں ختم کریں۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشتگردی کے نیٹ ورک پر کام جاری ہے جنہیں میڈیا پر نہیں لا سکتے جب ہم ایک مربوط کامیابی حاصل کریں گے اسے سامنے لائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشتگردی میں اضافہ نظر آرہا ہے لیکن یہ پہلی بار نہیں ہوئی ہے جوں ہی حالات پرامن لگتے ہیں تو صورتحال نرم کر دی جاتی ہے انہی دہشتگردوں کو 2020-21 میں چھوڑا گیا تاکہ وہ جائیں اور دوبارہ منظم ہو جائیں سیکورٹی صورتحال جلد ہی بہتر ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم میں نوکریوں میں کاروبار نہیں کرنے دیں گے میرٹ کا طریقہ کار وضع کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مخلوط حکومت کے معروضی حالات کو دیکھتے ہوئے میں وہ سب کچھ نہیں کر پا رہا جو کرنا چاہتا ہوں یہاں کا سیاسی، بیوروکریٹک نظام کام کرنے میں رکاوٹ ہے ہم سمت کا تعین کر رہے ہیں جلد ہی اپنی حکومت سے متعلق گورننس کی بہتری، رائٹ سائزنگ، ترقیاتی کاموں کا معیار بہتر کرنے کی ہدایات سے متعلق آگاہ کروں گا بتدریج گورننس کا معاملہ بہتر بنائیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ریاست ہمیشہ سنجیدگی سے کام کرتی ہے ریاست چاہے تو مستونگ سے گوادر تک لوگوں کا انخلاء کر کے آپریشن کر سکتی ہے مگر ہم یہ کرنا نہیں چاہتے ہم چاہتے ہیں کہ عام شہریوں کو تکلیف دینے کے بجائے صرف اور صرف انہیں تکلیف دیں جو عوام کو تکلیف پہنچا رہے ہیں ہم جذبات نہیں حکمت اور طریقے سے جنگ لڑیں گے جس کے نتائج جلد نظر آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ شہید کے قاتلوں کو مارا گیا ہے ایسا نہیں ہے کہ سیکورٹی فورسز کے لوگ محفوظ ہیں ان کے لوگ بھی شہید ہو رہے ہیں میرے تین لوگ شہید کیے گئے ہم اپنی ذمہ داری سے مبرا نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عام بلوچ اور نوجوان کو گلے لگائے گی جبکہ جنہوں نے ہتھیار اٹھائے ہیں ان کے ساتھ انہی کی طرح نمٹیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. Dated: 01 OCT 2024 Page No.

کوئٹہ بلاول بھٹو زرداری سیلاب متاثرین میں امدادی چیکس کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

کوئٹہ، چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیلاب متاثرین میں امدادی چیکس تقسیم کررہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیلاب متاثرین میں امدادی چیکس کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی عدیلہ بلوچ کے ہمراہ پریس کانفرنس کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: بولان ٹائمز

Bullet No.

Dated: 01 OCT 2024 Page No.

وزیراعلیٰ بلوچستان

موسمیاتی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے وسیع المدتی منصوبہ بندی کر رہے ہیں

سیلاب متاثرین کی مدد و بحالی کے لئے عالمی گرانٹ سے سندھ و بلوچستان میں متاثرین کی دیرپا بحالی و معاونت ممکن ہوئی

بلاول بھٹو زرداری کی رہنمائی میں بلوچستان کی ترقی کے لئے قابل عمل منصوبوں کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا جائے گا، چیکس تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو موسمیاتی تبدیلیوں کے جن چیلنجز کا سامنا ہے اس سے نبردآزما ہونے کیلئے وسیع المدتی منصوبہ بندی کی جارہی ہے چیرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے بحیثیت وفاقی وزیر خارجہ 2022 کے سیلاب متاثرین کی مدد و بحالی کے لئے جو عالمی گرانٹ پاکستان لائی اس سے سندھ و بلوچستان میں متاثرین کی دیرپا بحالی و معاونت ممکن ہوئی ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں سیلاب متاثرین میں امدادی چیکس کی تقسیم کی تقریب سے اپنے خطاب میں کیا تقریب کے مہمان خاص پاکستان پیپلز پارٹی کے چیرمین بلاول بھٹو زرداری تھے اس موقع پر پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و رکن قومی اسمبلی میر اعجاز جھکرانی، صابر بلوچ، صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی، میر علی حسن زہری، اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی، ڈپٹی اسپیکر محترمہ غزالہ گولہ، صوبائی وزراء و مشیر، پارلیمانی سیکرٹریز اراکین اسمبلی اور اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

وزیراعلیٰ کا انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا اچانک دورہ

انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کو بلوچستان کا اسٹیٹ آف دی آرٹ اسپتال بنائیں گے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کی شب شیخ محمد بن زید النہیان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا اچانک دورہ کیا اور مریضوں کو دی جانے والی طبی سہولیات کا جائزہ لیا وزیراعلیٰ نے اسپتال میں زیر علاج ڈاکٹر محمد حیات بگٹی، سابق ڈپٹی کمشنر کمیل علی ہزارہ، ڈائریکٹر لیبر مشتاق جعفر سمیت دیگر مریضوں سے عیادت اور مزاج پرسی بھی کی اور ان کی صحت یابی کیلئے دعا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا اس موقع پر انسٹی ٹیوٹ انتظامیہ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو اسپتال کے مختلف شعبوں سے متعلق بریفنگ دی دورے کے دوران گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شیخ محمد بن زید النہیان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی بہترین طبی سہولیات فراہم کررہا ہے اسپتال کو این آئی سی وی ڈی سندھ کی طرز پر امراض قلب کا مثالی ادارہ بنائیں گے تاکہ بلوچستان کے عوام کو امراض قلب کی معیاری سہولیات مقامی سطح پر میسر آسکیں اور انہیں دورہ افتادہ شہروں کا رخ نہ کرنا پڑے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزیر صحت کو انسٹی ٹیوٹ کا دورہ کرکے مفصل رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کو بلوچستان کا اسٹیٹ آف دی آرٹ اسپتال بنائیں گے اور اس کیلئے جتنے بھی وسائل درکار ہوں گے صوبائی حکومت فراہم کرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

Bullet No. ____ Date No. ____

جلد	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت	MEMBER OF APNS	شمارہ
27	منگل یکم اکتوبر 2024ء	26 ربیع الاول / 1446ھ	10روپے	رجسٹرڈ بی سی بی-10	229

فوجی آپریشن نہیں کرنا چاہتے، مزدوروں کے قتل سے بلوچستان کیسے آزاد ہوگا؟ سرفراز بگٹی

حکومت عام بلوچ اور نوجوانوں کو گلے لگائے گی، ہتھیار اٹھانے والوں کے ساتھ انہی کی طرح نمٹیں گے، جذبات نہیں حکمت اور طریقے سے جنگ لڑیں گے جس کے نتائج جلد نظر آئیں گے

ریاست چاہے تو مستونگ سے گوادر تک لوگوں کا انخلاء کر کے آپریشن کر سکتی ہے مگر ہم یہ کرنا نہیں چاہتے، ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ شہید کے قاتلوں کو مار گیا، عدیلہ بلوچ کے ہمراہ پریس کانفرنس

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت عام بلوچ اور نوجوانوں کو گلے لگائے گی جبکہ جنہوں نے ہتھیار اٹھائے ہیں ان کے ساتھ انہی کی طرح نمٹیں گے، بلوچستان میں سوات طرز پر انخلاء کر کے مستونگ سے گوادر تک آپریشن کیا جاسکتا ہے لیکن عام عوام کو تکلیف نہیں پہنچانا چاہتے، مخلوط حکومت، بلوچستان کے معروضی اور بیوروکریسی کے حالات میں رہتے ہوئے اس طرح کام نہیں کر پا رہا جیسے کرنا چاہتا تھا تاہم ہم سمت کا تعین کر رہے ہیں، پنجگور کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے دہشتگرد پہلے سیکورٹی فورسز کو نشانہ بنا رہے تھے جب وہاں پسپائی ملی تو میڈیا میں خود کو زندہ رکھنے کے لئے اب وہ سافٹ ٹارگٹ معصوم مزدوروں پر حملے کر رہے ہیں، ہم جذبات نہیں حکمت اور طریقے سے جنگ لڑیں گے جس کے نتائج جلد نظر آئیں گے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں سیکورٹی فورسز کی کارروائی میں گرفتار خاتون خودکش بمبار عدیلہ بلوچ اور ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی

کوئٹہ، چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیلاب متاثرین میں امدادی چیک تقسیم کر رہے ہیں

۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ عدیلہ بلوچ کو وزیراعلیٰ ہاؤس بلا کر انہیں نئی زندگی کی مبارکباد پیش کی ہے قوم کو بتانا چاہتے ہیں کہ ہماری بچیوں کو اپنی جان ضائع کرنے اور لوگوں کی قتل وغارت کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدیلہ بلوچ کے والد نے بروقت اقدامات کر کے قیمتی جانیں بچائی ہیں سیکورٹی ایجنسیوں نے بروقت کارروائی کر کے انہیں گرفتار کیا جتنے بھی والدین ہیں وہ اپنے بچوں کے متعلق ایسی کوئی بھی بات محسوس کریں تو وہ حکومت، فورسز، انتظامیہ کو بتائیں تاکہ قیمتی جانیں ضائع ہونے سے بچائی جا سکیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچ بچے انٹرنیٹ، جھوٹے پروپیگنڈا کے ذریعے ورغلائے گئے اور ریاست کے خلاف کھڑا کیا گیا بلوچ کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا جا رہا ہے بلوچ فیصلہ کریں کہ آیا تعلیم یافتہ اور معاشرے کی کارآمد خاتون کو پروپیگنڈا کر کے استعمال کیا کرنا درست ہے یا انہیں پی ایچ ڈی کے لئے اسکالرشپ دیکر تعلیم یافتہ بنانا، دہشتگردوں کے کیمپوں میں جو کچھ ہو رہا ہے اس سے خدا کی پناہ جبکہ حکومت عام بلوچ بچیوں کی تعلیم کا بندوبست کر رہی ہے کالعدم تنظیمیں انہیں ڈالر حاصل کرنے کے لئے جنگ کے ایندھن کے طور پر استعمال کر رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پنجگور کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے دہشتگرد پہلے سیکورٹی فورسز کو نشانہ بنا رہے تھے جب وہاں پسپائی ملی تو میڈیا میں خود کو زندہ رکھنے کے لئے اب وہ سافٹ ٹارگٹ معصوم مزدوروں پر حملے کر رہے ہیں اور انہیں سوتے ہوئے شہید کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خون کی ہولی کھیل کر ایسے کیسے بلوچستان آزاد ہوگا یہ بلوچوں کی کیسی خدمت ہے کہ ایک حجام کو مارا جا رہا ہے جب جنگ نائی، دھوبی پر آگئی ہے تو ایسی جنگ ترک ہی کر دیں بلوچستان اور بلوچ کی خدمت یہ ہے کہ آپ پاکستان کے دائرکار میں رہ کر سیاست کریں، بچوں کو تعلیم، صحت، ترقی کے مواقع دیں۔ انہوں نے کہا کہ کیمپوں میں موجود بچوں اور بچیوں کا باہر کا راستہ منقطع کر دیا جاتا ہے تاکہ انہیں اصلیت معلوم نہ ہو سکے ریاست لوگوں کو ایک یا دو دفعہ گلے لگائے گی ریاست کو مجبور نہ کیا جائے کہ ہم وہ کام کریں کہ جس سے عام آدمی کا نقصان، بڑی تعداد میں نقل مکانی ہو ملٹری آپریشن کے اپنے نتائج ہوتے ہیں ہم نہیں چاہتے کہ یہ ہو ہم چاہتے ہیں سمارٹ آئی بی اوز کر کے انہیں ختم کریں۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشتگردی کے نیٹ ورک پر کام جاری ہے جنہیں میڈیا پر نہیں لا سکتے جب ہم ایک مربوط کامیابی حاصل کریں گے اسے سامنے لائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشتگردی میں اضافہ نظر آ رہا ہے لیکن یہ پہلی بار نہیں ہوئی ہے جوں ہی حالات پر امن لگتے ہیں تو صورتحال نرم کر دی جاتی ہے انہی دہشتگردوں کو 2020-21 میں چھوڑا گیا تاکہ وہ جائیں اور دوبارہ مستحکم ہو جائیں سیکورٹی صورتحال جلد ہی بہتر ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم میں نوکریوں میں کاروبار نہیں کرنے دیں گے میرٹ کا طریقہ کار وضع کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مخلوط حکومت کے معروضی حالات کو دیکھتے ہوئے میں وہ سب کچھ نہیں کر پا رہا جو کرنا چاہتا ہوں یہاں کا سیاسی، بیوروکریٹک نظام کام کرنے میں رکاوٹ ہے ہم سمت کا تعین کر رہے ہیں جلد ہی اپنی حکومت سے متعلق گورننس کی بہتری، رائٹ سائزنگ، ترقیاتی کاموں کا معیار بہتر کرنے کی ہدایات سے متعلق آگاہ کروں گا بتدریج گورننس کا معاملہ بہتر بنائیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ریاست ہمیشہ سنجیدگی سے کام کرتی ہے ریاست چاہے تو مستونگ سے گوادر تک لوگوں کا انخلاء کر کے آپریشن کر سکتی ہے مگر ہم یہ کرنا نہیں چاہتے ہم چاہتے ہیں کہ عام شہریوں کو تکلیف دینے کے بجائے صرف اور صرف انہیں تکلیف دیں جو عوام کو تکلیف پہنچا رہے ہیں ہم جذبات نہیں حکمت اور طریقے سے جنگ لڑیں گے جس کے نتائج جلد نظر آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ شہید کے قاتلوں کو مارا گیا ہے ایسا نہیں ہے کہ سیکورٹی فورسز کے لوگ محفوظ ہیں ان کے لوگ بھی شہید ہو رہے ہیں میرے تین لوگ شہید کئے گئے ہم اپنی ذمہ داری سے مبرا نہیں ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عام بلوچ اور نوجوان کو گلے لگائے گی جبکہ جنہوں نے ہتھیار اٹھائے ہیں ان کے ساتھ انہی کی طرح نمٹیں گے۔

Bullet No.

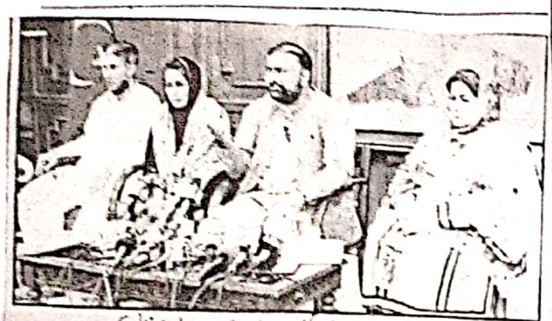

کوئٹہ، وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی عدیلہ بلوچ کے ہمراہ پریس کانفرنس کررہے ہیں

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-23 | منگل یکم اکتوبر 2024ء بمطابق 26 ربیع الاول 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-267

بلوچستان میں فوجی آپریشن کی ضرورت نہیں، انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن سے امن بحال کریں گے

سرفراز بگٹی

حکومت کسی صورت بلیک میل نہیں ہوگی اور جن کو ریاست سے دور کیا گیا انکو گلے لگا رہے ہیں کالعدم فراری کیمپ سے واپس آنے والی عدیلہ بلوچ نے کئی بے گناہ زندگیوں کو بچایا

عدیلہ بلوچ اور اسکے والدین معاشرے کے لئے مثال ہیں، ریاست اپنے شہریوں کو بار بار عزت دے رہی ہے والدین کا فرض بنتا ہے کہ جب بچے ان سے رابطہ نہ رکھیں تو وہ ریاست سے رجوع کریں

حجام دھوبی کو قتل کرکے کون سے جنگ لڑی جارہی ہے اگر کسی نے بلوچستان کی خدمت کرنی ہے تو ان کی بہتر تربیت اور تعلیم کے مواقع پیدا کرے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں فوجی آپریشن کی ضرورت نہیں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن سے ہی امن کی بحالی کو یقینی بنایا جائے گا کیونکہ حکومت کسی صورت بلیک میل نہیں ہوگی اور جن کو ریاست سے دور کیا گیا انکو گلے لگا رہے ہیں کالعدم فراری کیمپ سے واپس آنے والی عدیلہ بلوچ نے کئی بے گناہ زندگیوں کو بچایا، ریاست کے خلاف اٹھنے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں ان کو انجام تک پہنچائیں گے۔ یہ بات انہوں نے فراری کیمپ کو مسترد کر کے حکومت کا

(بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

ساتھ دینے والی عدیلہ بلوچستان اور ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ کے ہمراہ وزیراعلی سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ وزیراعلی نے کہا کہ عدیلہ بلوچ اور اسکے والدین معاشرے کے لئے مثال ہیں، ریاست اپنے شہریوں کو بار بار عزت دے رہی ہے والدین کا فرض بنتا ہے کہ جب بچے ان سے رابطہ نہ رکھیں تو وہ ریاست سے رجوع کریں ملک دشمن افراد نوجوانوں کو ریاست کے مدمقابل کھڑا کر رہے ہیں عدیلہ بلوچ کالعدم تنظیم کے کیمپ سے واپس آ کر بہت سی جانوں کو بچانے کا ذریعہ بنی ہے۔ وزیراعلی کا کہنا تھا کہ مجبور واقعہ افسوس ناک ہے بے جا گولی چلانے والے معصوم مزدوروں کو نشانہ بنا رہے ہیں بے گناہوں کو مارنے والے بلوچ روایات کی پامالی کر رہے ہیں، حجام دھوبی کو قتل کر کے کون سے جنگ لڑی جارہی ہے اگر کسی نے بلوچستان کی خدمت کرنی ہے تو ان کی بہتر تربیت اور تعلیم کے مواقع پیدا کرے۔ بچوں کے ذہن واش کرنے والے اپنے ذاتی مفاد کے لئے نوجوانوں کو ورغلا رہے ہیں سرفراز بگٹی نے کہا کہ کے پی کے اور بلوچستان کے حالات میں فرق ہے، حکومت یہاں فوجی آپریشن نہیں کرنا چاہتی حالانکہ ملک دشمن چاہتے ہیں کہ آپریشن ہو اور عام لوگ اس کا شکار ہوں لیکن ریاست ماں ہے اس لئے عوام کے جان و مال کا تحفظ ہماری ترجیح ہے۔ بلوچ نوجوانوں کو دہشت گردی میں دھکیلا جا رہا ہے، حکومت فراری کیمپوں سے واپس آنے والی خواتین کو پی ایچ ڈی کروا رہی ہے پڑھے لکھے نوجوان ملک دشمنوں کا ایندھن بنے ہیں مزدوروں کو قتل سے بلوچستان کیسے آزاد ہوگا، خون کی ہولی کھیلنے سے کوئی آزادی نہیں ملے گی سینکڑوں بچے فراری کیمپوں میں ہیں حکومت کو انکے مستقبل کی بھی فکر ہے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان میں فوجی آپریشن کرنا نہیں چاہتی کیونکہ اس طرح کا اقدام اٹھانے سے صوبہ خیبر پختونخوا کی طرح لوگوں کو نقل مکانی کر کے انہیں کیمپوں میں رکھنا پڑے گا ہم نہیں چاہتے کہ ہم اپنے لوگوں کیلئے مشکل صورتحال پیدا کریں اس لئے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت اپنی بچیوں کو دنیا کی اعلیٰ یونیورسٹیوں میں جدید تعلیم سے آراستہ کرا رہی ہے جس کا مقصد نوجوان نسل کو جدید علوم سے روشناس کرانا ہے۔ انہوں نے مچھ واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے واقعات کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے کہ عام مزدوروں کو لسانی بنیاد پر قتل کیا جائے جو اپنے بچوں کے روزگار کے لئے کسی جگہ جا کر مزدوری کرتے ہیں دہشت گرد ... اور بلوچ پر ظلموں میں پہچان کے بعد آسان ہدف تلاش کر کے غریب مزدوروں پر دہشت گردانہ کارروائی کر رہے ہیں جو بلوچ کی روایات نہیں حالانکہ بلوچ غریب اور مظلوم کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دھوبی اور نائی کو مار کر کونسی جنگ لڑی جا رہی ہے بجائے غریب لوگوں کو نشانہ بنانے سے بہتر ہے کہ آپ اپنی آزادی کی لڑائی ترک کر دیں۔

کوئٹہ، چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری بلوچستان کے سیلاب متاثرین میں امدادی چیکس تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال | چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 79 | یکم اکتوبر 2024، 26 ربیع الاول 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 269

بلوچوں کو لاحاصل جنگ میں دھکیلا جارہا ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

سیکیورٹی صورتحال جلد ہی بہتر ہو جائے گی، تعلیم میں نوکریوں میں کاروبار نہیں کرنے دیں گے میرٹ کا طریقہ کار وضع کر دیا ہے

بلوچستان کو موسمیاتی تبدیلیوں کے جن چیلنجز کا سامنا ہے اس سے نبردآزما ہونے کیلئے وسیع المدتی منصوبہ بندی کی جارہی ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت عام بلوچ اور نوجوانوں کو گلے لگائے گی جبکہ جنہوں نے ہتھیار اٹھائے ہیں ان کے ساتھ انہی کی طرح نمٹیں گے، بلوچستان میں سوات طرز پر انخلاء کر کے مستونگ سے گوادر تک آپریشن کیا جا سکتا ہے لیکن عام عوام کو تکلیف نہیں پہنچانا چاہتے، مخلوط حکومت، بلوچستان کے معروضی اور بیوروکریسی کے حالات میں رہتے ہوئے اس طرح کام نہیں کر پا رہا جیسے کرنا چاہتا تھا تاہم ہم سمت کا تعین کر رہے ہیں، مچھ کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے دہشتگرد پہلے سیکورٹی فورسز کو نشانہ بنا رہے تھے جب وہاں پسپائی ملی تو میڈیا میں خود کو زندہ رکھنے کے لئے اب وہ سافٹ ٹارگٹ معصوم مزدوروں پر حملے کر رہے ہیں، ہم جذبات نہیں حکمت اور طریقے سے جنگ لڑیں گے جس کے نتائج جلد نظر آئیں گے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں سیکورٹی فورسز کی کارروائی میں گرفتار خاتون خودکش بمبار عدیلہ بلوچ اور ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عدیلہ بلوچ کو وزیر اعلیٰ ہاؤس بلا کر انہیں نئی زندگی کی مبارکباد پیش کی ہے قوم کو بتانا چاہتے ہیں کہ ہماری بچیوں کو اپنی جان ضائع کرنے اور لوگوں کی قتل و غارت کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدیلہ بلوچ کے والد نے بروقت اقدامات کر کے قیمتی جانیں بچائی ہیں سیکورٹی ایجنسیوں نے بروقت کارروائی کر کے انہیں گرفتار کیا جتنے بھی والدین ہیں وہ اپنے بچوں کے متعلق ایسی کوئی بھی بات محسوس کریں تو وہ حکومت، فورسز، انتظامیہ کو بتائیں تاکہ قیمتی جانیں ضائع ہونے سے بچائی جا سکیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچ بچے انٹرنیٹ، جھوٹے پروپیگنڈا کے ذریعے ورغلائے گئے اور ریاست کے خلاف کھڑا کیا گیا بلوچ کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا جا رہا ہے بلوچ فیصلہ کریں کہ آیا تعلیم یافتہ اور معاشرے کی کارآمد خاتون کو پروپیگنڈا کر کے استعمال کیا کرنا درست ہے یا انہیں پی ایچ ڈی کے لئے اسکالرشپ دیکر تعلیم یافتہ بنانا، دہشتگردوں کے کیمپوں میں جو کچھ ہو رہا ہے اس سے خدا کی پناہ جبکہ حکومت عام بلوچ بچیوں کی تعلیم کا بندوبست کر رہی ہے کالعدم تنظیمیں انہیں ڈالر حاصل کرنے کے لئے جنگ کے ایندھن کے طور پر استعمال کر رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مچھ کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے دہشتگرد پہلے سیکورٹی فورسز کو نشانہ بنا رہے تھے جب وہاں پسپائی ملی تو میڈیا میں خود کو زندہ رکھنے کے لئے اب وہ سافٹ ٹارگٹ معصوم مزدوروں پر حملے کر رہے ہیں اور انہیں سوتے ہوئے شہید کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خون کی ہولی کھیل کر ایسے کیسے بلوچستان آزاد ہوگا یہ بلوچوں کی کیسی خدمت ہے کہ ایک حجام کو مارا جا رہا ہے جب جنگ ان کی دھوبی پر آگئی ہے تو ایسی جنگ ترک ہی کر دیں بلوچستان اور بلوچ کی خدمت یہ ہے کہ آپ پاکستان کے دائرہ کار میں رہ کر سیاست کریں، بچوں کو تعلیم، صحت، ترقی کے مواقع دیں۔ انہوں نے کہا کہ کیمپوں میں موجود بچوں اور بچیوں کا باہر کا راستہ منقطع کر دیا جاتا ہے تاکہ انہیں اصلیت معلوم نہ ہو سکے، ریاست لوگوں کو ایک یا دو دفعہ گلے لگائے گی ریاست کو مجبور نہ کیا جائے کہ ہم وہ کام کریں کہ جس سے عام آدمی کا نقصان، بڑی تعداد میں نقل مکانی ہو ملٹری آپریشن کے اپنے نتائج ہوتے ہیں ہم نہیں چاہتے کہ یہ ہو ہم چاہتے ہیں سمارٹ آئی بی اوز کر کے انہیں ختم کریں۔ ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشتگردی کے نیٹ ورک پر کام جاری ہے جنہیں میڈیا پر نہیں لا سکتے جب ہم ایک مربوط کامیابی حاصل کریں گے اسے سامنے لائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشتگردی میں اضافہ نظر آ رہا ہے لیکن یہ پہلی بار نہیں ہوئی ہے جوں ہی حالات پر امن ہوتے ہیں تو صورتحال نرم کر دی جاتی ہے انہی دہشتگردوں کو 2020-21 میں چھوڑا گیا تاکہ وہ جائیں اور دوبارہ منظم ہو جائیں سیکورٹی صورتحال جلد ہی بہتر ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم میں نوکریوں میں کاروبار نہیں کرنے دیں گے

سیلاب متاثرین کی مدد و بحالی کے لئے جو عالمی گرانٹ پاکستان لائی اس سے سندھ و بلوچستان میں متاثرین کی دیرپا بحالی و معاونت ممکن ہوئی ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں سیلاب متاثرین میں امدادی چیکس کی تقسیم کی تقریب سے اپنے خطاب میں کیا تقریب کے مہمان خاص پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری تھے اس موقع پر پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما رکن قومی اسمبلی میر اعجاز جھکرانی، صابر بلوچ، صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی، میر علی حسن زہری، اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی، ڈپٹی اسپیکر محترمہ غزالہ گولہ، صوبائی وزراء، مشیر، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین اسمبلی اور اعلیٰ حکام بھی موجود تھے، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی ذاتی دلچسپی سے سیلاب متاثرہ علاقوں میں بحالی منصوبوں کے لئے عالمی اداروں سے جو بحالی قرضے حاصل ہوئے وہ گرانٹ کی شکل میں بلوچستان کو دیئے گئے، 400 ملین ڈالر کا یہ منصوبہ بلوچستان کے سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے قابل عمل بنایا گیا، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے امور کو وفاق میں بہتر طور پیش کرنے اور اصولی موقف اپنانے پر چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی رہنمائی میں بلوچستان کی ترقی کے لئے قابل عمل منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا اور عام آدمی کے معیار زندگی کو بلند کرنے کے لئے اقدامات کا تسلسل برقرار رکھا جائے گا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 875 QUETTA Tuesday October 01, 2024 /Rabi ul Awal 26, 1446 Rs: 30

Govt to chase down terrorists, welcome those surrender: CM Bugti

APP

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Monday said that the state would welcome those who shun the path of violence and surrender, however, those killing innocent unarmed people would be chased down till they are taken to task.

Addressing a press conference along with Adeela Baloch and her father, the chief minister hailed her joining of mainstream, saying, that the state would always welcome those who wanted to become the responsible citizens and oppose anti-state elements. He said that the state would fulfill its responsibility to protect the innocent lives dealing terrorists with iron hands. CM Bugti warned the miscreants creating law and order not to compel government for closing the door of negotiation and launching major operations. Expressing government resolve, he said maintaining the law and order and security is not a difficult task as it will take no time to eliminate the terrorists from this land. However, he noted: "Government does not believe in launching military operations because it will cause a mass migration and unease for a large number of patriotic Baloch." He said smart kinetic intelligence based operations are being conducted to curb terrorism, targeting those taking innocent lives under the garb of Baloch rights and furthering the foreign agenda. Government is well aware of the false propaganda furthered by the foreign funded terrorists, he said urging youth not to become part of these elements and continue their education for securing best future.

The chief minister emphasized the parents to take the responsibility of supervision of their children and inform the government and its institutions timely in case they are disconnected with their children as terrorists were attracting the youth to bring them in their camps in mountains. "A large number of youth including educated boys and girls are reportedly in the control of such miscreants who allured them of bright future and comfortable life here after," he added. Sarfraz Bugti called the youth to become part of the mainstream and don't be allured by false propaganda of terrorists and foreign elements created for their nefarious designs. rence along with Adeela Baloch and her father, the chief minister hailed her joining of mainstream, saying, that the state would always welcome those who wanted to become the responsible citizens and oppose anti-state elements. He said that the state would fulfill its responsibility to protect the innocent lives dealing terrorists with iron hands. CM Bugti warned the miscreants creating law and order not to compel government for closing the door of negotiation and launching major operationsHe said the government is providing best free education opportunities to the youth at the top universities of the world whereas the terrorists are giving arms in their hands. Condemning the ghastly killing of labourers in Panjgur he said: "It is not the Baloch traditions to kill innocent workers, saying that if the battle is to kill the Barbers than terrorists would rather end the war." They (terrorists) are coward enough to fight the valiant forces and taking lives of unarmed civilian to take their revenge. Replying to a question, the CM said in fight against terrorism both military and civil forces and leadership laid down their lives. Many civilian and armed officers and official rendered unprecedented sacrifices to protect the mother land, Bugti said. However he said the policies of the government would bring the tangible changes in near future.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 01 OCT 2024

Page No.

بلاول بھٹو بلوچستان کے مسائل کو گہرائی سے سمجھتے ہیں، صوبائی وزیر صحت

صوبے کی ترقی وخوشحالی کے لیے ہرممکن اقدام کیے جارہے ہیں، بخت محمد کاکڑ، بلاول بھٹو کا استقبال

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی کوئٹہ آمد پر نہایت گرمجوشی سے استقبال کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلاول بھٹو زرداری اور پاکستان پیپلز پارٹی کا بلوچستان سے گہرا رشتہ ہے۔ بلاول بھٹو بلوچستان کے مسائل کو گہرائی سے سمجھتے ہیں اور ان کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات اٹھانے کے خواہشمند ہیں۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ بلوچستان کے عوام کی فلاح وبہبود کو ترجیح دی ہے اور صوبے کی ترقی وخوشحالی کے لیے ہر ممکن اقدام کیے جارہے ہیں۔ وزیر صحت نے پیپلز پارٹی کے ان اقدامات کا ذکر کیا جو ماضی میں بلوچستان میں کیے گئے، جن میں صحت، تعلیم اور دیگر بنیادی سہولتوں کی فراہمی شامل ہے۔ انہوں نے اس عزم کا بھی اظہار کیا کہ پارٹی مستقبل میں بھی صوبے کے عوام کے مسائل کے حل کے لیے کوشاں رہے گی۔ اس موقع پر بلاول بھٹو زرداری نے بھی بلوچستان کے لیے اپنی جماعت کی خدمات اور مستقبل کے منصوبوں پر روشنی ڈالی اور یقین دلایا کہ پیپلز پارٹی صوبے کے عوام کو درپیش چیلنجز کا حل نکالنے کے لیے اپنی بھرپور کوششیں جاری رکھے گی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں نجی شعبے کے اشتراک سے ترقی کا عمل تیز کیا جائیگا، صوبائی وزراء

سیلاب متاثرین میں چیک تقسیم ہونے سے عوام کو تسلی ملی، حکومت عوام کے بنیادی مسائل سے غافل نہیں، بخت محمد کاکڑ

پیپلز پارٹی شہداء وغازیوں کی جماعت ہے جس نے ہمیشہ عوام کی رہنمائی اور مسائل کے حل کی بھرپور کوشش کی، میر صادق عمرانی

سندھ وبلوچستان حکومت میں ہونے کی وجہ سے زیادہ تر عوامی مسائل حل کرنے کیلئے کوشاں ہے، اصغر رند ودیگر رہنماؤں کا اظہار خیال

کوئٹہ (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی سے تعلق رکھنے والے صوبائی وزراء واراکین اسمبلی نے پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کا دورہ بلوچستان کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کے دورے کے دور رس نتائج برآمد ہوں گے سیلاب متاثرین میں چیک تقسیم سے ان کے حوصلے بلند وبلوچستان کی آواز کو وفاقی حکومت کے سامنے اٹھانے میں مددگار ثابت ہوگا جس پر ہم اہل بلوچستان کی جانب سے ان کے ....

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7

دورے کا خیر مقدم کرتے ہیں، یہ بات صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، صوبائی وزیر اریگیشن میر صادق عمرانی، پارلیمانی سیکرٹری اصغر رند اور سابق صوبائی وزیر سیکرٹری اطلاعات سردار سربلند جوگیزئی نے پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کا کوئٹہ آمد کا خیر مقدم کرتے ہوئے بیان جاری کیا، انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی شہداء وغازیوں کی جماعت ہے جس نے ہمیشہ عوام کی رہنمائی کی ہے اور عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے کوشش کی ہے اور آئندہ بھی کرینگے

دہشتگردوں کے ہاتھوں مزدوروں کا قتل انسانیت کا قتل ہے، ظہور بلیدی

حکومت اپنے شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کررہی ہے

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میر ظہور بلیدی نے سماجی رابطے ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ پنجگور میں مزدوروں کے غیرانسانی قتل کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی روح کو سکون میں رکھے معصوم مزدور اپنے غریب خاندانوں کے لیے رزق کمانے آئے تھے اور دہشت گرد تنظیم کے ہاتھوں ان کا قتل تمام انسانیت کا قتل ہے حکومت اپنے شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کررہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 01 OCT 2024 Page No.

بلوچستان کیساتھ سوتیلی ماں کا سلوک کیا جارہا ہے

سیلاب متاثرین کیلئے 400 ملین ڈالر میں نے حاصل کئے جو وفاق نے رکھ لئے، بلاول بھٹو

صوبائی اور وفاقی حکومتیں سیلاب متاثرین کے مسئلے کو سنجیدگی سے لیں، وفاقی حکومت ہماری آؤٹ سورس کی گئی کمپنیوں اور این جی اوز کے ساتھ معاہدے کرے اور ایسے گھر بنائے کہ اگلے سیلاب میں وہ تباہ نہ ہوں

صوبائی کے ساتھ وفاقی حکومت بھی سیلاب متاثرین کے لیے اپنا حصہ شامل کرے اور عالمی سطح پر اسے ثابت کرنے کے لیے راضی ہو تو میں مزید عالمی مالیاتی اداروں سے پاکستان کو فنڈ دلوانے کے لیے تیار ہوں

بلوچستان کے سیلاب متاثرین کے ساتھ ناانصافی ہورہی ہے ان کی جلد مدد کی جائے اور وعدے پورے کیے جائیں، سیلاب سے متعلق امداد اکٹھی ہونے کے بعد حکومت کا جو سلوک رہا وہ درست نہیں ہے

سیلاب 2022 میں آیا چیک آج تقسیم ہورہے ہیں ن لیگ حکومت کے ساتھ معاہدے کی پہلی شرط سیلاب متاثرین کی فوری امداد ہے، چیئرمین پیپلز پارٹی کا سیلاب متاثرین میں امدادی چیکس کی تقسیم کے موقع پر خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر+نیوز ایجنسیاں) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ سیلاب متاثرین کے لیے 400 ملین ڈالر کا قرض میں نے حاصل کیا جسے وفاق نے اپنی جیب میں رکھ لیا بلوچستان کے فنڈز امداد کے لیے شامل کریں بلوچستان کے سیلاب متاثرین سے سوتیلا سلوک بند کیا جائے سندھ کی طرز پر این جی اوز کے ساتھ بلوچستان میں بھی کام کیا جائے انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو وفاقی حکومت کے ساتھ بات کرنے کی ہدایت کی' ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا' اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی' صوبائی وزراء' اراکین اسمبلی اور پاکستان پیپلز پارٹی کے عہدیداران بھی موجود تھے' انہوں نے کہا کہ وفاق کا حصہ سندھ کو دلایا جائے، بلوچستان کے ساتھ سوتیلا سلوک کیا جارہا ہے، 400 ملین ڈالر کا ورلڈ بینک کا قرض ہو یا سندھ میں جاری ورلڈ بینک کے پروجیکٹس ہوں، یورپی یونین کی......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

اعلان کردہ 700 ملین یوروز کی امداد ہو، یہ تمام فنڈنگ میں نے بطور وزیر خارجہ پاکستان کے لیے جمع کیں اور وزیراعظم کے ساتھ کھڑے ہوکر دنیا کے سامنے مدد کی باتیں کیں۔ انہوں نے کہا کہ سندھ میں ورلڈ بینک کے تعاون سے گھر بنانے اور سڑکوں کی بحالی کے منصوبے جاری ہیں، ہاؤسنگ کا منصوبہ میرا ہے جو میں نے ورلڈ بینک کے سامنے رکھا اور فنڈنگ کا بندوبست کیا جس کا مقصد بے گھر افراد کو دوبارہ رہائش دینا تھا، ساتھ ہی انہیں زمین کا مالک بھی بنانا تھا اس پر کام شروع کردیا ہے یہ پیسہ کسی وفاقی یا صوبائی بابو کے حوالے نہیں کیا اس پیسے کی حفاظت صوبائی محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے منصوبے کو آؤٹ سورس کیا ہے تاکہ شفافیت رہے، منصوبے میں ورلڈ بینک اور سندھ حکومت دونوں کی فنڈنگ ہے اور وفاق سے بھی دلوایا، بیرون ملک وعدہ بھی پورا کررہا ہے یہ سارے وعدے ہم بلوچستان کے لیے پورے کیوں نہیں کرسکتے؟ یہ بلوچستان کے ساتھ ناانصافی ہے۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا ہے کہ 400 ملین ڈالرز کا وہ قرض جو میں نے عالمی بینک سے حاصل کیا وہ ڈالرز وفاق نے اپنی جیب میں رکھے اور ہمیں روپیہ دے رہا ہے اور وہ روپیہ بھی وہ کہتے ہیں کہ وہ اسے استعمال کریں گے، 2020ء سے لے کر آج تک وفاق نے ایک گھر بھی نہیں بنایا میں چاہتا ہوں کہ آپ سیلاب متاثرین کو وہ رقم ضرور پہنچائیں آپ یہ کام ضرور کریں اور سندھ کے پلاننگ منسٹر کے ساتھ مل کریں، ورلڈ بینک سے پہلے صوبائی اور وفاقی حکومت کو سیلاب متاثرین کی مدد کرنی چاہیے۔ بلاول نے کہا کہ اگر صوبائی کے ساتھ وفاقی بھی سیلاب متاثرین کے لیے اپنا حصہ شامل کرے اور اسے عالمی سطح پر اسے ثابت کرنے کے لیے راضی ہو تو میں مزید عالمی مالیاتی اداروں سے پاکستان کو فنڈ دلوانے کے لیے تیار ہوں مگر ایسا ہو نہیں رہا مقصد پورا نہیں ہورہا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی اور وفاقی حکومتیں سیلاب متاثرین کے ایشو کو سنجیدگی سے لیں، وفاقی حکومت ہماری آؤٹ سورس کی گئی کمپنیوں اور این جی اوز کے ساتھ معاہدے کرے اور ایسے گھر بنائے کہ اگلے سیلاب میں وہ تباہ نہ ہوں، بلوچستان کے سیلاب متاثرین کے ساتھ ناانصافی ہورہی ہے ان کی جلد مدد کی جائے اور وعدے پورے کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سیلاب سے متعلق امداد اکٹھی ہونے کے بعد حکومت کا جو سلوک رہا ہے اگلی بار اگر مصیبت آئی تو اگلی بار امداد دیتے وقت عالمی ادارے ماضی کو دیکھیں گے، بلوچستان کے فنڈز امداد کے لیے شامل کریں بلوچستان کے سیلاب متاثرین سے سوتیلا سلوک بند کیا جائے انہوں نے کہا کہ اس طریقہ سے چلتا رہا تو یہ وفاقی منصوبہ رہے گا اور سست روی کا شکار رہے گا جس طریقے سے فنڈنگ ہورہی ہے یہ تاخیر کا شکار رہے گا صوبائی حکومت کو وفاق کے ساتھ بات کرے سندھ کی طرز پر این جی اوز کے ساتھ بلوچستان میں بھی کام کیا جائے وزیراعلیٰ سندھ سے بھی کہوں گا کہ آپ سے بات کرے وارن کررہا ہوں وفاقی حکومت کا سیلاب متاثرین کے حوالے سے یہ رویہ رہا تو آئندہ بیرون ملک امداد نہیں ملے گی انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سب مل کر اس پر کام کریں میں بھی وفاقی حکومت سے بات کروں گا سیلاب 2022 میں آیا چند متاثرین کو میں آج چیک تقسیم کرنے جارہا ہوں ن لیگ حکومت کے ساتھ معاہدے کی۔ پہلی شرط سیلاب متاثرین کی فوری امداد ہے ورلڈ بینک کی فنڈنگ متاثرین گھروں کی تعمیر نو کے منصوبے کیلئے ہے یہ منصوبہ میں نے ورلڈ بینک کے سامنے رکھا تھا اس منصوبے کا مقصد بے گھر لوگوں کو کلائمٹ سے مطابقت رکھنے والے بنا کر دینا تھا سندھ میں ہم نے کام شروع کیا، میں نے پیسہ کسی بابو کے حوالے نہیں کیا وہ ادارے جو یہ کام کرنے کا تجربہ رکھتے ہیں ان سے سندھ میں منصوبے پر کام کروا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ یہ کام ہم بلوچستان میں کیوں نہیں کرسکتے چار سو ملین ڈالرز کا قرض وفاق نے اپنے جیب میں رکھا وفاق یہاں پیسہ روپے میں دے کر مجھ سے چیک تقسیم کرا رہے ہیں وہ سمجھتے ہیں میں اس پر واہ واہ کروں گا بلاول بھٹو زرداری نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو وفاقی حکومت کے ساتھ بات کرنے کی ہدایت کی

بی بی شہید کی خواہش کے مطابق

وفاق سمیت صوبوں میں بھی آئینی عدالتیں بنانا چاہتے ہیں، بلاول بھٹو

عدالتی اصلاحات ناگزیر، موجودہ عدالتی نظام جمہوری نہیں، ہمیں نا صرف آئینی عدالت بنانی ہے بلکہ صوبائی سطح پر اصلاحات کرنی ہیں

دہشت گردی پھر سر اٹھارہی ہے، ہم یہ نہیں کہتے ایک دن میں تمام مسائل حل کردیں گے، پارٹی نے ہمیشہ جمہوریت کیلئے قربانیاں دیں

عام آدمی جو دہشت گردی میں انصاف مانگتا ہے اسے کہا جاتا ہے کہ آپ کا وکیل صحیح نہیں، 50 فیصد کیسز میں ہمارے ججز سزا نہیں دلواسکتے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ وفاق میں ہونے والی لڑائیوں کا تعلق......

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان سے نہیں ہوتا کیونکہ وہاں بڑے بڑے باہمی لڑتے ہیں عام آدمی کی دہشت گردی میں انصاف مانگتا ہے اس لئے عدالتی اصلاحات ناگزیر ہے کیونکہ موجودہ عدالتی نظام جمہوری نہیں ہے، ہمیں نا صرف آئینی عدالت بنانی ہے بلکہ صوبائی سطح پر اصلاحات کرنی ہیں، بلکہ ججز کی تقرری کے طریقہ کار میں تبدیلی لانا ضروری ہے اور اس دفعہ کسی کالے کوٹ اور نہ ہی کسی اور کی دھمکی میں آنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں پیپلز لائرز فورم سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ پیپلز پارٹی کا نظریہ نسلوں سے چلتا آرہا ہے، جو غلط ہوتا ہے ہم کہتے ہیں کہ غلط ہے، ملک میں اس وقت بہت سے مسائل ہیں جن کا حل نہیں نکل رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دہشت گردی پھر سر اٹھارہی ہے، ہم یہ نہیں کہتے ایک دن میں تمام مسائل حل کردیں گے، پیپلز پارٹی نے ہمیشہ جمہوریت کیلئے قربانیاں دی ہیں، ہم تنقید سیاسی مخالفت کی وجہ سے کرتے ہیں، معیشت کے حوالے سے چیلنجز کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کا نظریہ واضح ہے ایسی متفقہ دستاویز بنانے کی کوشش کریں گے جو محترمہ بینظیر بھٹو شہید کی خواہش کے مطابق ہو، ہم ایسی آئینی عدالت بنانا چاہتے ہیں جس میں تمام صوبوں کی برابر نمائندگی ہو انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں لڑائیاں چلتی رہتی ہیں اور بڑے بڑے باہمی لڑتے ہیں، وفاقی دارالحکومت میں ہونے والی لڑائیوں کا بلوچستان سے کوئی تعلق نہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان کا عدالتی نظام دہشت گردی کے متاثرین کو انصاف نہیں دلواسکتا ہے، عام آدمی جو دہشت گردی میں انصاف مانگتا ہے اسے کہا جاتا ہے کہ آپ کا وکیل صحیح نہیں، 50 فیصد کیسز میں ہمارے ججز سزا نہیں دلواسکتے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 01 OCT 2024 Page No.

پی ٹی ٹی ن لیگ معاہدے کی پہلی شرط سیلاب متاثرین کی بحالی تھی

بلوچستان کے عوام کیساتھ ناانصافی ہو رہی ہے، بلاول بھٹو

متاثرین سیلاب کیلئے وفاق اپنا حصہ ڈالے، چیکس تقسیم کرنیکی تقریب سے خطاب، پہلے وکلا کی سیاست ہوتی تھی اب ججز کی ہوتی ہے، اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے درمیان حکومت سازی کے وقت معاہدے کی پہلی شرط یہ تھی کہ ملک بھر کے سیلاب متاثرین کی بحالی پہلی ترجیح ہوگی، ایسا لگ رہا ہے اس معاملے میں بلوچستان کے ساتھ سوتیلی ماں کا سلوک کیا جارہا ہے، سیلاب متاثرین کی بحالی کا منصوبہ میرا تھا، سیلاب متاثرین کو ایسے گھر بنا کر دیئے جو قدرتی آفات کا مقابلہ کرسکیں، ہم نے متاثرین کو صرف مکان نہیں دینا تھا بلکہ اپنی زمین کا مالک بنانا تھا، وفاقی اور صوبائی حکومت بھی اس میں اپنا حصہ ڈالیں تو ہم زیادہ سے زیادہ متاثرین کی مدد کرسکتے ہیں، اس منصوبہ میں بلوچستان حکومت کا حصہ شامل نہیں، صوبائی حکومت اپنا حصہ شامل کرے یہ آخری سیلاب نہیں تھا، دوبارہ بین الاقوامی داروں اور ممالک کے پاس مدد کے لئے جائیں تو وہاں یہ کہہ سکیں کہ ہم نے متاثرین کی بحالی کے وعدے پورے کیے، ملک کے وسائل پہلے ہی کم جبکہ بلوچستان کے وسائل اس سے بھی کم ہیں جتنا بھی پیسہ ملتا ہے اس کو درست طریقے سے استعمال کیا جائے، یہ بات انہوں نے پیر کو کوئٹہ میں سیلاب متاثرین میں چیکس تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ 2022 میں آنے والے سیلاب کے متاثرین کو امداد فراہم کرنے کیلئے موجود ہیں حالانکہ پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے درمیان حکومت سازی کے وقت جو معاہدہ ہوا تھا اس کی پہلی شرط یہ تھی کہ ملک بھر کے سیلاب متاثرین کی بحالی پہلی ترجیح ہوگی اس کیلئے فنڈز کے اجراء کو یقینی بنایا جائے گا، اس منصوبہ کی تفصیلات دیکھ کر مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ بلوچستان کے ساتھ سوتیلی ماں کا سلوک کیا جارہا ہے۔ ہم نے سارے گھر تو نہیں بنائے لیکن گھر بن رہے ہیں وہ پیسے میں نے کسی بابو یا بیوروکریٹ کے ہاتھ میں نہیں دیئے، صوبائی محکمہ منصوبہ بندی اور ترقیات اس کی نگرانی کررہا ہے، اس طریقے سے بیرون ملک وعدہ کیا ہے اس کو بھی پورا کیا جارہا ہے، یہی کام ہم بلوچستان میں کیوں نہیں کرسکتے، یہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ ناانصافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت اپنا حصہ ڈال کر دنیا کے سامنے یہ دکھاتی کہ ہم اپنا پیسہ خرچ کرنے کو تیار ہیں تو میں یقین دلاتا ہوں کہ ہم انٹرنیشنل معاشی اداروں اور ممالک سے مزید فنڈ دلا سکتے ہیں۔ این این آئی کے مطابق چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ جوڈیشل ریفارم کیلئے متفقہ مسودہ بنانے کی کوشش کررہے ہیں، عدالتی اصلاحات کیلئے اسٹیک ہولڈرز کی تجاویز کا خیر مقدم کریں گے، آئینی عدالت بنانے پر ابھی اتفاق رائے ہونا ہے آج جس طرح ججز کی تقرریاں ہورہی ہیں اس میں تو ریفارم کرنا پڑے گی، پہلے وکلا کی سیاست ہوتی ہے اب ججز کی سیاست ہوتی ہے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں پیپلز لائرز فورم کے کنونشن سے خطاب میں کہی۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ آج کے حالات میں ملک کے مسائل تو بہت زیادہ ہیں، بلوچستان وہ صوبہ ہے جہاں پوری لائرز جنریشن شہید ہوگئی۔ بلاول بھٹو زرداری کا کہنا تھا کہ محترمہ بے نظیر بھٹو اور میاں نواز شریف نے چارٹر آف ڈیموکریسی پر دستخط کیے تھے، شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کا وعدہ ہے میں نے یہ وعدہ دل وجان سے پورا کرنا ہے ہر ضلع میں آپ رابطے کیلئے کمیٹی بنائیں، اپنی استعداد میں ہمارے بیانیے اور منشور کو آگے پھیلائیں۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ آئینی عدالت بنائیں گے جہاں سب صوبوں کی نمائندگی ہوگی، آئینی عدالت کے حوالے سے پیپلز پارٹی ماتحادی جماعتوں، مولانا فضل الرحمان کی جماعت کا بھی موقف رہا ہے، بلاول بھٹو کا کہنا تھا میں صرف ہم خیال لوگوں سے بات نہیں کررہا بلکہ وکلاء سے بات کروں گا میں ملک بھر میں بارے بات کروں گا، لگ ایسے رہا ہے وہ مک مکا کا نظام چاہتے ہیں ہم اپنا سیاسی کیس سیاسی انداز سے لڑیں گے۔

بلاول بھٹو کوئٹہ پہنچ گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری دو روزہ دورے پر پیر کو کوئٹہ پہنچ گئے، ایئرپورٹ پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، سابق وزیراعلیٰ سینیٹر میر عبدالقدوس بزنجو، سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج، رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج، ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ، صوبائی وزراء میر ظہور بلیدی، میر محمد صادق عمرانی، سردارزادہ فیصل جمالی، بخت محمد کاکڑ، صوبائی مشیر میر علی حسن زہری، غلام رسول عمرانی، پارلیمانی سیکرٹری مینا مجید، میر لیاقت لہڑی، عبدالصمد گورگیج، میر اصغر رند، ارکان اسمبلی اسفند یار کاکڑ، میر عبید گورگیج، مولوی نور اللہ، سابق صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک، میر جنگیز جمالی، سردار سربلند جوگیزئی، روزی خان کاکڑ، ملک ذیشان، ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند سمیت دیگر نے ان کا استقبال کیا۔

MASHRIQ QUETTA

بلاول بھٹو کی آغا شکیل درانی اور نواب زہری سے تعزیت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) چیئرمین پی پی پی بلاول بھٹو زرداری نے سروے 144 میں واقع پاکستان پیپلز پارٹی کے ٹکٹ ہولڈر آغا شکیل درانی کی رہائش گاہ پر جاکر آغا شکیل درانی سے ان کی والدہ اور نواب ثناءاللہ زہری کی خوش...... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

دامن کے انتقال پر فاتحہ خوانی اور تعزیت کرتے ہوئے ان کے لئے بلند درجات کے لئے دعا مغفرت کی۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی سوگوار خاندان کے لئے صبر جمیل کی بھی دعا کی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta
01 OCT 2024

Center pocketed $ 400m loan meant for flood victims: Bilawal

CM Balochistan vows long-term planning to combat climate change

Staff Report

QUETTA: Chairman of the Pakistan People's Party, Bilawal Bhutto Zardari, stated that he secured a $400 million loan for flood victims, which the federal government has kept for itself.

He said that the federal share should be given to Sindh and Balochistan as they are being treated unfairly.

Whether it's the $400 million World Bank loan or ongoing World Bank projects in Sindh, or the European Union's announced aid of €700 million, Bilawal stated that he collected all this funding as Pakistan's foreign minister and made appeals for help to the world alongside the Prime Minister.

Addressing to the participants of a grant awarding and cheques distribution held here at CM secretariat Quetta for the flood affectees along with Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti and others, Bilawal said that he contested the case for the flood stricken people of Balochistan and Sindh before the world community to raise the funding. He mentioned that housing and road restoration projects are ongoing in Sindh with the cooperation of the World Bank.

Bilawal stated that the housing project is his initiative, aimed at providing shelter to the homeless and making them landowners, with work already underway. He said the money is not being handed over to any federal or provincial bureaucrat; the provincial Department of Planning and Development is safeguarding it.

He emphasized that they have outsourced the project to ensure transparency. The project is funded by the World Bank, the Sindh government, and the federal government, with additional funds secured.

He questioned why all these promises could not be fulfilled for Balochistan, calling it an injustice to the province.

Bilawal stated that the $400 million loan he obtained from the World Bank has been kept by the federal government, which is instead providing him with rupees, claiming it will be used for projects. He criticized the federal government for not constructing a single house over the past years and urged that the flood victims be reached with the funds.

He added that if the provincial and federal governments collectively contribute to the aid for flood victims and demonstrate this internationally, he is ready to secure further funding from global financial institutions, but such collaboration is lacking.

He warned that if the government's handling of aid remains poor, international organizations will consider past behavior when providing assistance in future disasters. He called for Balochistan's funds to be included in aid and for an end to the unfair treatment of its flood victims.

Speaking on the occasion, CM Balochistan has said that long-term planning is underway to deal with the challenges of climate change in Balochistan.

He said that the international grant brought by Pakistan for relief and rehabilitation made long-term rehabilitation and support possible for the victims in Sindh and Balochistan, which was possible due to Chairman Bilawal Bhutto Zardari's personal interest.

He said that under Asif Ali Zardari's guidance, viable projects for the development of Balochistan will be brought to completion and the continuity of measures will be maintained to raise the standard of living of the common man.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No.

Dated: 01 OCT 2024 Page No.

بلوچستان میں بزنس کمیونٹی کو 30 فیصد رعایت دینا ہوگی

ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ

حکومت کی ترجیحات میں بزنس نظر نہیں آرہا، امید ہے حکمران ضرور توجہ دیں گے، پیٹرن ان چیف غلام فاروق خلجی

بزنس کمیونٹی کو رعایت دینے سے کاروبار میں اضافہ ہوگا، روزگار کے مواقع میسر آئیں گے، ایوب مریانی ودیگر کا خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ صنعت وتجارت کے بغیر کسی ملک اور صوبے کی ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کے روز ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے سالانہ جنرل باڈی اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس سے قبل چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے پیٹرن ان چیف غلام فاروق خلجی، بلا مقابلہ نومنتخب صدر حاجی ایوب مریانی، سنیئر نائب صدر حاجی اختر محمد کاکڑ، نائب صدر انجینئر میر وائس خان کاکڑ، سابق صدر حاجی عبداللہ اچکزئی، سابق سنیئر نائب صدر حاجی آغا گل خلجی اور سابق نائب صدر

بقیہ نمبر 9 صفحہ 5 پر

سید عبدالاحد آغا ودیگر نے گورنر بلوچستان کو ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان آنے پر خوش آمدید کہا۔ اس موقع پر چیمبر آف کامرس کے پیٹرن ان چیف غلام فاروق خلجی نے کہا کہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے تمام 18 ہزار ممبران ٹیکس فیلر ہیں چیمبر کے عہدیداران وممبران نے روز اول سے ہی ملک اور صوبے اور کاروباری طبقے کی مفادات کو مدنظر رکھ کر جدوجہد کی ہے۔ انہوں نے شکوہ کیا کہ موجودہ صوبائی حکومت کی ترجیحات میں بزنس نظر نہیں آرہا ہمیں امید ہے کہ اس بابت صوبائی حکمران ضرور توجہ دیں گے۔ اس موقع پر سابق صدر حاجی عبداللہ اچکزئی نے دوسالہ رپورٹ پیش کی اور بتایا کہ انہوں نے اپنی مدت کے دوران چمن بارڈر سے ایل پی جی کی درآمد شروع کرنے، بازار چہ تفتان بزنس گیٹ وے کی فعالی، بوستان اکنامک زون میں صنعتوں کیلئے بجلی ودیگر سہولیات کی فراہمی، ایئرپورٹ کے توسیعی منصوبے پر جلد کام مکمل کرنے سمیت دیگر میں کامیابی حاصل کی انہوں نے لینڈ روٹ پر 30 فیصد ٹیکسز کے چھوٹ کا بھی مطالبہ کیا اور کہا کہ اس سے صوبے کی بزنس کمیونٹی ملک کے دیگر اکائیوں کے کاروباری طبقے کا مقابلہ کرنے کے قابل ہو گی۔ اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے نومنتخب صدر حاجی ایوب مریانی نے کہا کہ ہم بوستان اسپیشل اکنامک زون، خضدار اسپیشل اکنامک زون، انڈسٹریل اسٹیٹ سرکی روڈ اور انڈسٹریل زون مشرقی بائی پاس کی ترقی اور فعالی کے نامکمل منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کا کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں لینڈ روٹ پر بزنس کمیونٹی کو 30 فیصد رعایت دینے کی ضرورت ہے اس سے یہاں کاروبار میں اضافہ ہوگا اور بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع میسر آئیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No.

Dated: 01 OCT 2024 Page No.

اپنے عملے کیخلاف کسی قسم کا دھمکی آمیز رویہ برداشت نہیں کرینگے، ریکوڈک مائنگ کمپنی

آر ڈی ایم سی اور بیرک مقامی لوگوں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے

نوکنڈی (این این آئی) ریکوڈک مائننگ کمپنی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ حالیہ دنوں چاغی میں مقامی میڈیا اور سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی کچھ غلط معلومات اور جھوٹے الزامات کی کمپنی وضاحت کرنا چاہتی ہے آر ڈی ایم سی پر یہ غلط الزام لگایا گیا ہے کہ اس نے بغیر کسی معقول وجہ کے پروجیکٹ کے سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کی ایک مقامی خاتون ملازمہ کو نوکری سے نکال دیا ہے اس واقعے کے حقائق، جو بیرک

بقیہ نمبر18 صفحہ 5 پر

کے عالمی پروٹوکولز کے تحت کی گئی مکمل تحقیقات پر مبنی ہیں۔ یہ پوسٹس گمراہ کن دعوے کرتے ہیں کہ ریکوڈک مقامی ملازمتوں کو فروغ نہیں دے رہا اور ان بیانات میں ہمارے ملازمین کے خلاف دھمکی آمیز زبان استعمال کی گئی ہے۔ آر ڈی ایم سی اور بیرک ان دھمکیوں کو سنجیدگی سے لیتے ہیں اور اپنے عملے کے خلاف کسی بھی قسم کے دھمکی آمیز رویے کو برداشت نہیں کریں گے۔ آر ڈی ایم سی اور بیرک مقامی روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر پوری توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 01 OCT 2024 Page No.

داعش کے بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں تربیتی کیمپ موجود ہیں؟ ترجمان افغان حکومت کا الزام

ایک حملہ آور بلوچستان کے شہر مستونگ میں واقع داعش خراسان کے تربیتی کیمپ سے افغانستان میں دراندازہوا تھا، ذبیح اللہ مجاہد

امارت اسلامیہ کے خصوصی دستوں کے ہاتھوں شکست کے بعد داعش خراسان کے بقیہ لیڈران نے ہمسایہ ملک منتقل مکانی کی ہے

کوئٹہ (یواین اے) افغانستان طالبان حکومت کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے کہا ہے کہ داعش نے بلوچستان اور خیبر......... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

پختونخوا میں تربیتی کیمپ قائم کر لیے ہیں۔ ذبیح اللہ مجاہد نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم (ایکس) پر جاری ایک طویل تحریر میں لکھا کہ امارت اسلامیہ کے خصوصی دستوں نے دو ستمبر 2024 کو ڈائریکٹوریٹ آف کمپلائنس اینڈ اوورسائیٹ آف آرڈرز اینڈ ڈیکریز کے ملازمین پر حملے کے ذمہ دار باغی گروپ کے اہم ارکان کو گرفتار کر لیا ہے، اور وہ بامیان صوبے میں غیر ملکی سیاحوں پر حملہ سمیت کابل میں کئی دیگر حملوں میں ملوث ہیں۔ ذبیح اللہ مجاہد نے لکھا، اس گروپ کے خلاف کابل اور ننگرہار میں کارروائیاں کی گئی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. Dated: 01 OCT 2024 Page No.

تنخواہوں کی عدم ادائیگی، اساتذہ نے کوئٹہ میں ہڑتالی کیمپ لگا لیا

بلوچستان میں جامعات کے اساتذہ و ملازمین کو گزشتہ دو سالوں سے تنخواہوں کی ادائیگیوں میں تاخیر کی جارہی ہے

تنخواہوں کی عدم ادائیگی نے اساتذہ کو نان شبینہ کا محتاج بنا دیا ہے، اساتذہ قوم کے مستقبل کے معمار ہیں، ڈاکٹر کلیم اللہ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کی دو بڑی جامعات جامعہ بلوچستان اور بیوٹمز کے اساتذہ نے تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے خلاف کوئٹہ پریس کلب کے باہر علامتی بھوک ہڑتالی کیمپ قائم کردیا۔ تفصیلات کے مطابق پیر کو جامعہ بلوچستان اور بیوٹمز کے ملازمین نے جامعات کے ملازمین کو تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے خلاف مشترکہ طور پر کوئٹہ پریس کلب کے باہر علامتی بھوک ہڑتالی کیمپ قائم کردیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن جامعہ بلوچستان کے صدر ڈاکٹر کلیم اللہ اور بیوٹمز اسٹاف ایسوسی ایشن کے صدر سہیل بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں جامعات کے ملازمین کو گزشتہ دو سالوں سے تنخواہوں کی ادائیگیوں میں تاخیر کی جارہی ہے

بقیہ نمبر 24 صفحہ 5 پر

نئے مالی سال کے آغاز کے باوجود گزشتہ دو ماہ سے ملازمین کو نصف یا پھر بالکل بھی تنخواہیں ادا نہیں کی جارہیں جس سے ملازمین شدید کوفت اور اضطراب میں مبتلا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جامعات کے اساتذہ قوم کے مستقبل کے معمار ہیں لیکن بلوچستان میں اساتذہ کو تنخواہیں ادا نہ کرکے نان شبینہ کا محتاج بنا دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں اس وقت پیپلز پارٹی کی حکومت ہے اور پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری بھی کوئٹہ میں موجود ہیں پیپلز پارٹی کا انتخابی منشور تھا کہ جی ڈی پی کا 5 فیصد تعلیم کے لئے مختص کیا جائے گا تاہم اب تک ایسا اقدام نہیں اٹھایا گیا۔

نواب رئیسانی نے بلوچستان اسمبلی کی نئی تعمیر ہونے والی بلڈنگ کی مخالفت کردی

پرانی عمارت کی تزئین و آرائش کی جائے، سماجی شعبے پر 5 ارب روپے کی سرمایہ کاری کی جائے

کوئٹہ (این این اے) سابق وزیراعلیٰ بلوچستان چیف آف ساراوان نواب اسلم رئیسانی نے سماجی رابطے ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں بلوچستان اسمبلی کی نئی تعمیر ہونے والی بلڈنگ کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت کو تجویز دیتے ہوئے اس کی بجائے موجودہ عمارت کی تزئین و آرائش کی جائے اور سماجی شعبے کی بہتری پر 5 ارب روپے کی سرمایہ کاری کی جائے

مافیا گروپس کے نوجوانوں نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی، پشتونخوامیپ

پولیس تھانوں میں عوام کی جانب سے گرفتار کرائے گئے اوباش نوجوان ان سے پہلے گھر پہنچ جاتے ہیں

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں کوئٹہ شہر کے اندر مختلف ناموں سے مافیا گروپس کے اوباش نوجوانوں نے کوئٹہ کے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی ہے پارٹی نے مختلف اوقات میں حکومت کو اس کی نشاندہی کرتی چلی آئی ہے لیکن حکومت نے اس پر کوئی نوٹس نہیں لیا جس سے کوئٹہ شہر میں امن وامان ختم ہوکر رہ گیا ہے کوئٹہ کے مختلف پولیس تھانوں میں عوام کی جانب سے گرفتار اوباش نوجوان ان .... بقیہ 73 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 73 صفحہ نمبر 7 پر

سے پہلے گھر پہنچ جاتے ہیں بدامنی کی صورتحال روز بروز ابتر ہوتی جارہی ہے اور روزگار ختم ہوتا جارہا ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ موٹر سائیکل گروپس کی جانب سے بندتک جانیوالے خاندانوں کو تنگ کرنے کا سلسلہ جاری ہے اور صرف یہی نہیں ایسے اوباش گروپس گھر میں داخل ہوتے ہیں اور گھر کے سامان پر ہاتھ صاف کرکے نکلتے ہیں لیکن نشاندہی کے باوجود کسی بھی شخص کو گرفتار نہیں کیا جارہا

قوم پرست جماعتوں کو قومی و جمہوری سیاست ہضم نہیں ہو رہی، علی مدد جتک

حکومت پر کرپشن کے بے بنیاد الزامات لگا کر کھوئی ساکھ بحال کرنے کی کوشش کی ہے

کوئٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما حاجی علی مدد جتک کے ترجمان نے کہا ہے کہ قوم پرست جماعتوں کو بلوچستان میں قومی و جمہوری سیاست کا فروغ ہضم نہیں ہورہی، موجودہ حکومت پر کرپشن کے بے بنیاد الزامات لگا کر کھوئی ہوئی ساکھ بحال کرنے کی ناکام کوشش کی جارہی ہے، پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ سے جمہوریت اور آئین کی بالادستی کیلئے جدوجہد .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

کرتی آئی ہے، اب عوام کا پیسہ صوبے کی عوام پر خرچ ہوگا فرسودہ سیاسی نظام نہیں چلے گا پیپلز پارٹی کی صوبائی حکومت کی کارکردگی سے خوفزدہ ایک قوم پرست جماعت کی جانب سے بے بنیاد الزامات لگا کر عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے لیکن اب عوام باشعور ہوچکی ہے عوام کسی بے بنیاد پروپیگنڈہ پر یقین نہیں رکھتے بلوچستان کے باشعور لوگوں کو اچھی طرح سے یاد ہے کہ گزشتہ دور حکومت میں کس طرح سے حکومت کو بلیک میل کرکے عدم اعتماد کی تحریک لائی گئی اور وفاق میں تبدیلی میں ساتھ دینے کے بعد کس طرح وفاق و صوبے کو دونوں ہاتھوں سے لوٹا گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 01 OCT 2024 Page No.

آغا خالد شاہ کا قتل افسوسناک، غم کی گھڑی میں بی این پی کیساتھ ہیں، نیشنل پارٹی

سید خاندان کا بلوچستان کی قومی سیاست وجدوجہد میں نمایاں کردار ہے، صوبائی ترجمان

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان نے جاری بیان میں بی این پی کے مرکزی رہنما آغا خالد شاہ بلوچ کے قتل کو افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ سیاسی کارکن مجموعی قوم وسماج کا عکاس ہوتا ہے جو قیمتی سرمایہ ہے اس کا بچھڑنا قابل افسوس اور نقصان دہ ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ آغا خالد شاہ سیاسی گھرانے سے تعلق رکھتے تھے اور ان کے والد بابا بلوچستان میر غوث بخش بزنجو کی سیاسی ہمسفر تھے۔ آغا خالد شاہ کو سیاسی فکر وجدوجہد ورثے میں ملی تھی سید خاندان کا بلوچستان کی قومی سیاست وجدوجہد میں نمایاں کردار ہے۔ بیان میں آغا خالد شاہ کی سیاسی عمل میں شمولیت وکردار کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا گیا کہ غم کی اس گھڑی میں نیشنل پارٹی شہید کے خاندان اور بی این پی کے ساتھ ہے۔

نااہل حکومت کا حصہ بننے کا سوچ بھی نہیں سکتے، ڈاکٹر عبدالمالک

عوام کا جمہوری و پارلیمانی سیاست سے اعتماد اٹھنا نیک شگون نہیں، اجلاس میں کارکنوں کے تحفظات دور کئے

تربت (نامہ نگار) نیشنل پارٹی کے قائد ڈاکٹر عبدالمالک نے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی اس نااہل حکومت کا حصہ بننے کا سوچ بھی نہیں سکتی، جب تک بلوچستان کے عوام کو ووٹ کا حق نہیں دیا جاتا ہے تب تک بلوچستان کے حالات میں کوئی بہتری نہیں [illegible]گی، نیشنل پارٹی بلوچ اور بلوچستان کے مفادات، [illegible]یمنٹ اور جمہوریت کی بالادستی کے خلاف کوئی سمجھوتہ نہیں کریگی، پنجگور میں حکومتی وزرا نیشنل پارٹی کے خلاف انتقامی کارروائیاں کر رہے ہیں۔ ان خیالات انہوں نے اجلاس میں کیا۔ ضلع کونسل کیچ کا اجلاس سرکٹ ہاؤس تربت میں ہوا۔ جس کے مہمان خاص ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ جبکہ اعزازی مہمان خاص مرکزی سیکرٹری جنرل جان محمد بلیدی تھے۔ صدارت کے فرائض ضلعی صدر یونس جاوید جبکہ اسٹیج سیکرٹری ضلعی جنرل سیکرٹری سرتاج گچکی نے انجام دیئے۔ اجلاس تین ایجنڈے پر مشتمل تھا۔ سیاسی و تنظیمی امور پر کارکنوں کے بحث مباحثے کے بعد جان محمد بلیدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کارکن اس بات کی تسلی رکھیں کہ نیشنل پارٹی کی قیادت پارٹی پالیسیوں سے ایک انچ بھی انحراف نہیں کرے گی۔ اجلاس سے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے خطاب میں کارکنوں کے سوالوں کا جواب دیا اور اُنکے خدشات اور تحفظات دور کئے۔ اُنہوں نے کہا کہ مجھے بہت خوشی ہوئی کہ کارکنوں نے اپنے تحفظات کا اظہار کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی بلوچ اور بلوچستان کے مفادات، پارلیمنٹ اور جمہوریت کی بالادستی کے خلاف کوئی سمجھوتہ نہیں کریگی۔ اُنہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی ایک پرامن جمہوری پارٹی ہے اور جمہوری جدوجہد پر یقین رکھتی ہے، اُنہوں نے کہا کہ بلوچستان کی حقیقی قیادت اور پارٹیوں کی جیت کو فارم 47 کے زریعے سے شکست میں تبدیل کرنے کے عمل سے عوام کا اعتماد اب جمہوری و پارلیمانی سیاست سے اٹھتا جارہا ہے جو ملک کیلئے نیک شگون نہیں ہے۔ ضلعی صدر یونس جاوید نے تمام کونسلروں کا شکریہ ادا کیا۔ کھانے کے وقفے کے بعد مرکزی کانگرس کے کونسلروں کے انتخاب کا مرحلہ شروع ہوا، بی۔ ایس او کے مرکزی چیئرمین بوہیر صالح کی سربراہی میں تین رکنی الیکشن کمیٹی نے کونسلروں کا انتخاب کروایا۔

مافیا گروپس کے نوجوانوں نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی، پشتونخوامیپ

مختلف اوقات میں نشاندہی کے باوجود حکومت نے نوٹس نہیں لیا، عوام کو ان سے نجات دلائی جائے، صوبائی پریس ریلیز

غریب ولاچار مریض علاج ومعالجے کی سہولت سے محروم، انڈوومنٹ فنڈ بلوچستان میں کرپشن کی تحقیقات کرائی جائے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوامیپ کے صوبائی پریس ریلیز میں شہر کے اندر مختلف ناموں کے مافیا گروپس کے اوباش نوجوانوں نے کوئٹہ کے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی ہے، پارٹی مختلف اوقات میں حکومت کو اس کی نشاندہی کرتی چلی آئی ہے لیکن حکومت نے اس کوئی نوٹس نہیں لیا۔ جس سے کوئٹہ شہر کا امن وامان ختم ہو کر رہ گیا ہے، کوئٹہ کے مختلف پولیس تھانوں میں عوام کی جانب سے گرفتار اوباش نوجوان ان سے پہلے گھر پہنچ جاتے ہیں، بدامنی کی صورتحال روز بروز ابتر ہوتی جارہی ہے اور روزگار ختم ہوتا جارہا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ موٹر سائیکل گروپس ہنہ تک جانیوالے خاندانوں کو تنگ کرتے ہیں اور صرف یہی نہیں ایسے اور نوجوانوں کے گروپس گھر میں داخل ہوتے ہیں اور گھر کے سامان پر ہاتھ صاف کر کے نکلتے ہیں۔ لیکن نشاندہی کے باوجود کسی بھی شخص کو گرفتار نہیں کیا جاتا، بیان میں چیف سیکرٹری، آئی جی پولیس سے مطالبہ کیا گیا کہ کوئٹہ شہر میں بدامنی، چوری، ڈکیتی اور چادر وچار دیواری کی تقدس کی پامالی میں ملوث اوباش نوجوانوں، چوروں، لٹیروں، نام نہاد گروپوں سے نجات کیلئے فوری اقدامات اٹھائیں اور اگر مزید غفلت کی تو پارٹی اپنے عوام کی تائید وحمایت سے احتجاج پر مجبور ہوگی جس کی تمام ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔ دریں اثناء پشتونخوامیپ کے صوبائی سینئر نائب صدر وضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا، سینئر معاونین سعید خان کاکڑ، نصیر احمد کاکڑ، مالیات سیکرٹری ڈاکٹر تواب اچکزئی، اطلاعات سیکرٹری فیصل کاکڑ، آفس سیکرٹری نصیب اللہ نیازی، ضلع معاون سیکرٹری اور صحت کمیٹی کے آرگنائزر ڈاکٹر حبیب اللہ کاکڑ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ انڈوومنٹ فنڈز بلوچستان میں بے ضابطگیوں کے باعث غریب ولاچار مریض علاج ومعالجے کی سہولت سے محروم رہ گئے ہیں، انڈوومنٹ فنڈ بلوچستان میں کرپشن کی آڈٹ آف پاکستان سے تحقیقات کرائی جائے۔ بیان میں کہا گیا کہ محکمہ سوشل ویلفیئر کے انڈوومنٹ فنڈز بلوچستان کیلئے تقریباً 95 کروڑ روپے ریلیز کر کے اسے کاغذی کارروائیوں کی حد تک کرپشن کی نذر کر دیا گیا۔ مذکورہ فنڈز صوبے کے غریب ونادار، لاچار مریضوں کے علاج ومعالجے بالخصوص کینسر، گردے، جگر، ٹرانسپلانٹ، ہیپاٹائٹس کے مریضوں کے علاج کیلئے جاری کیئے گئے تھے لیکن مریض آج بھی اس فنڈز اور سرکاری طور پر علاج ومعالجے کی سہولت سے محروم ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ حکومت اس فنڈز کی کرپشن کی تحقیقات کیلئے کمیٹی بنا کر فوری طور پر آڈٹ کرائے اور ملوث افراد کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے انہیں کیفر کردار تک پہنچایا جائے تاکہ مستحق حقدار لوگوں تک ان کا حق پہنچ سکے اور وہ سرکاری سطح پر اپنا علاج ومعالجہ کرا سکیں۔

بے گناہ افراد کا قتل حکومت اور پولیس کی ناکامی ہے، جمعیت

پنجگور میں مزدوروں کے قتل میں ملوث عناصر کو گرفتار کیا جائے، مولانا عبدالرحمٰن ودیگر

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے نومنتخب امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق اور نومنتخب سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ نے پنجگور میں بے گناہ مزدوروں کے بہیمانہ قتل کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا مزدوروں کا قتل یہاں کی روایات نہیں بے گناہ افراد کا قتل حکومت اور پولیس کی ناکامی ہے۔ مزدوروں کے قتل میں ملوث عناصر کو گرفتار کیا جائے۔ بے گناہ لوگوں کی ٹارگٹ کلنگ صوبے میں امن وامان کی صورتحال کو خراب کرنے کی گہری سازش ہے۔ اس قسم کے واقعات بلوچستان اور پاکستان کے امن و استحکام پر کاری ضرب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب سے یہ صوبائی حکومت آئی ہے امن وامان کی صورتحال خراب ہوئی ہے۔ حکومتی غفلت ناقابل برداشت ہو چکی ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور گورنر بلوچستان سمیت قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ پنجگور کے بے گناہ افراد کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 01 OCT 2024 Page No.

آغا خالد شاہ کا زخمی بھتیجا بھی چل بسا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب کلی جیو میں تین روز قبل فائرنگ سے زخمی ہونے والا بلوچستان نیشنل پارٹی کی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر آغا خالد شاہ کا بھتیجا بھی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا پولیس کے مطابق تین روز قبل سریاب کے علاقے کلی جیو کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے بلوچستان نیشنل پارٹی کی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر آغا خالد شاہ جاں بحق اور ان کا بھتیجا غریب شاہ زخمی ہوئے تھے گزشتہ روز غریب شاہ بھی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی گئی واقعے میں ہلاکتوں کی تعداد 2 ہوگئیں۔

خضدار: فائرنگ سے 1 شخص جاں بحق

خضدار (نامہ نگار) وڈھ کے علاقہ ٹک میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے حاجی نور احمد شاہیزئی مینگل موقع پر جاں بحق جبکہ اس کا ساتھی زخمی ہوا۔

MASHRIQ QUETTA

قلات، شوہر نے بیوی کا گلہ دبا کر موت کی نیند سلادیا

تحصیل وڈھ کے علاقہ ٹک میں فائرنگ ایک شخص جاں بحق ایک زخمی ہسپتال منتقل

گوادر سے لڑکی نعش برآمد، نشے کی عادی تھی ورثاء کی تلاش جاری ہے، پولیس حکام

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، این این آئی) گوادر کے علاقے سے لڑکی کی تشدد زدہ نعش برآمد کر کے ہسپتال منتقل کردی گئی پولیس کے مطابق لڑکی کا گلہ رسی سے دبا کر قتل کیا گیا تھا، مقتولہ لڑکی بنیادی طور پر رل جاو آواران کی رہائشی تھی جو گوادر کے علاقے جوہی میں نیا آباد ریک میں رہائش پزیر تھی، پولیس کے مطابق لڑکی نشئی اور منشیات کی عادی بھی......... بقیہ 77 صفحہ نمبر 7 پر

تھی، گوادر پولیس کے مطابق مقتولہ کے قاتلوں کی تلاش شروع کردی گئی ہے۔ تحصیل وڈھ کے علاقہ ٹک میں فائرنگ ایک شخص جاں بحق ایک زخمی۔ تفصیلات کے مطابق تحصیل وڈھ کے علاقہ ٹک میں فائرنگ کر کے ایک شخص کو ہلاک اور دوسرے شخص کو زخمی کردیا گیا ہے۔ جاں بحق شخص کی شناخت حاجی نور احمد شاہزئی مینگل کے نام سے ہوئی ہے۔ زخمی شخص کو سول ہسپتال وڈھ منتقل کر کے مقامی انتظامیہ تفتیش کا آغاز کردیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق واقعہ پرانی دشمنی کا شاخسانہ بتایا جاتا ہے۔ قلات میں شوہر نے نامعلوم وجوہات کی بنا پر اپنی کا گلہ دبا کر قاتل کردیا اور موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔

دکی، جرم ثابت ہونے پر ملزم کو عمر قید کی سزا کا حکم

دکی (یو این اے) ایڈیشنل سیشن جج دکی ضیا الرحمن کی عدالت نے قتل کا جرم ثابت ہونے پر دیور عثمان عرف عثمان غنی لونی کو عمر قید کی سزا سنادی۔ استغاثہ کے مطابق مجرم عثمان غنی لونی نے تحصیل لونی کے علاقے میں......... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

اپنی بھابی کو فائرنگ کر کے قتل کی تھی۔ مجرم کے خلاف مقدمہ فرد نمبر 14/2023 لیویز تھانہ دکی میں قتل کے جرم 34 302 کے تحت درج کیا گیا تھا۔ سابقہ پیشی پر گواہان مکمل ہونے پر وکلا نے بحث مکمل کی تھی جسکے بعد عدالت نے فیصلہ محفوظ کرلیا تھا۔ مدعی مقدمہ شیرین لونی کی جانب سے کیس کی پیروی نواب خان ترین ایڈوکیٹ نے کی۔ عدالت نے جرم ثابت ہونے پر مجرم عثمان غنی لونی کو عمر قید اور دو لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ جرمانے کی عدم ادائیگی پر مجرم کو مزید قید بھگتنا ہوگی۔

کوئٹہ میں منشیات فروشوں، ملزمان کیخلاف کریک ڈاؤن 29 گرفتار

پناہ گاہوں میں چھپے ہوئے اشتہاری، مفرور ملزمان، قمار بازوں کے خلاف خصوصی کارروائی، 27 کلو سے زائد منشیات، اسلحہ ایمونیشن اور گاڑی برآمد کرکے قبضے میں لے لیں

بچلاک پولیس نے حادثے کے دوران سڑک کے کنارے کھڑی گاڑی قبضے میں لیکر چیک کیا تو اس کے خفیہ خانوں میں چھپائی گئی 16 کلو چرس برآمد ہوئی، پولیس حکام

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے منشیات فروشوں، اشتہاری، مفرور، قمار بازوں کے خلاف خصوصی کارروائی کے دوران 29 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 27 کلو سے زائد منشیات، اسلحہ ایمونیشن اور گاڑی برآمد کر کے قبضے میں لے لیں ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ اعتزاز احمد گورایہ اور ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ محمد بلوچ کی خصوصی ہدایت پر سریاب ڈویژن پولیس تھانہ شالکوٹ کے عملے نے مفرور ملزم فدا محمد عرف عزت اللہ، علی احمد، زبیر احمد کو گرفتار کر کے 1200 گرام چرس بھی برآمد کی۔ اس کے علاوہ تھانہ شہید منظور ترین کے عملے نے لیاقت علی کے قبضے سے 2080 گرام چرس جبکہ عامر کے قبضے سے 2040 چرس برآمد کی تھانہ عبدالخالق شہید کے عملے نے بلال احمد سے 1200 گرام چرس، سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس نے قمار بازی کے اڈے پر چھاپہ مار کر محمد عارف اور 16 دیگر ساتھیوں کو گرفتار کر کے داؤں پر لگے 36 ہزار 900 روپے اور آلات قمار بازی بھی برآمد کئے سٹی ڈویژن پولیس تھانہ سٹی کے عملے نے مفرور ملزم راحیل اس کے علاوہ تھانہ ہنہ کے عملے نے اشتہاری ملزم شہباز کو گرفتار کیا تھانہ جناح ٹاؤن کے عملے نے ملزم خدائے رحیم کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے 5 ہزار گرام چرس برآمد کی صدر ڈویژن میں ایئرپورٹ پولیس نے مفرور کفیل محمد کو گرفتار کیا اسی طرح نیو بچلاک پولیس نے حادثے کے دوران سڑک کے کنارے کھڑی گاڑی قبضے میں لیکر چیک کیا تو اس کے خفیہ خانوں میں چھپائی گئی 16 کلو چرس برآمد کرلئے۔ اس کے علاوہ صدر پولیس نے عارف کے قبضے سے ایک پسٹل بمعہ راؤنڈ برآمد کر کے قبضے میں لیکر گرفتار ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے کارروائی شروع کردی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No

Dated: 01 OCT 2024

Page No.

کوئٹہ اور اسلام آباد میں پانی کا بحران خطرناک حد تک بڑھ گیا

صوبائی دارالحکومت کے ”گھوسٹ سٹی“ بننے کا امکان، اسلام آباد کے پانی میں نائٹریٹ کی آلودگی

اسلام آباد (اسرار خان) پاکستان کے دو بڑے شہروں کوئٹہ اور اسلام آباد میں پانی کا بحران خطرناک حد تک بڑھ رہا ہے اور عوامی صحت اور شہری زندگی کی پائیداری کے حوالے سے اس کے خطرات بڑھنے لگے ہیں۔ کوئٹہ ”گھوسٹ سٹی“ بننے کے قریب ہے کیونکہ اس کا واٹر ٹیبل گزشتہ ایک دہائی کے دوران پہلے سے مزید 300 فٹ سے بھی زیادہ نیچے گر گیا ہے۔ یہ صورتحال اتنی ابتر ہو چکی ہے کہ اگر صورتحال مزید بگڑتی ہے تو صوبائی دارالحکومت کو کسی دوسری جگہ لے جانے کا امکان موجود ہے۔ دریں اثنا اسلام آباد بھی پانی کی سنگین آلودگی سے نمٹ رہا ہے اور اس کے شہریوں کی صحت کو لاحق خطرات بڑھ گئے ہیں۔ شہر کے ملکی عہدیداروں کے مطابق پینے کے پانی میں نائٹریٹ کی موجودگی سے پیدا ہونے والا ”بلو بے بی سینڈروم“ بڑھ رہا ہے۔ کوئٹہ اور چار دیگر شہروں کو زیر زمین پانی کے حوالے سے ڈارک زونز قرار دے دیا گیا ہے اور کچھ جگہوں تک تو پانی 1200 فٹ زیر زمین ہے۔ سیکریٹری آبی وسائل سید علی مرتضیٰ نے پارلیمانی پینل کو اس حوالے سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ ”کوئٹہ گھوسٹ سٹی بننے والا ہے۔ اس کے مضافات میں اتنے ٹیوب ویل ہیں کہ جیسے چند برس کے دوران صوبائی دارالحکومت کو کسی اور مقام پر شفٹ کرنا پڑے گا۔ بتایا گیا کہ 2010 سے 2021 کے درمیان بلوچستان بھر کے اضلاع میں بڑے پیمانے پر پانی کی کمی ہوئی۔ کچھ جگہوں بشمول کوئٹہ میں پانی کی سطح جو 2010 میں 300 فٹ تھی وہ 2021 تک 600 فٹ زیر زمین ہو چکی تھی۔ اس طرح اوسطاً 30 فٹ سالانہ کے حساب سے زیر زمین پانی نیچے جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اگر زیر زمین پانی نکالنے کا عمل بند بھی کر دیا جائے تو شہر میں واٹر ٹیبل کو مکمل طور پر بحال کرنے میں 30 برس لگیں گے۔ اگر ہم نے اس معاملے کو ابھی سے ریگولیٹ نہ کیا تو زراعت اور باغات جلد ختم ہو جائیں گے۔ سولر پاور سسٹم بھی پانی کو سطح پر نہیں لا سکیں گے۔ اس کا کوئی انجینئرنگ سلوشن نہیں ہے۔ چھوٹے ڈیمز، نہریں اور دیگر چھوٹے چھوٹے اقدامات سے فرق نہیں پڑے گا۔

اسپیکر بلوچستان اسمبلی کے خلاف انتخابی عذرداری کی سماعت، بیان قلمبند کیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس عبداللہ بلوچ پر مشتمل الیکشن ٹریبونل نے اے این پی کے اصغر خان اچکزئی کی جانب سے اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی کے خلاف دائر انتخابی عذرداری کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن ر عبدالخالق اچکزئی ٹریبونل میں پیش ہوئے۔ اور ٹریبونل نے ان کا بیان قلمبند کیا۔ اصغر خان اچکزئی کے وکلاء نے ان پر جرح کی۔ بعد ازاں سماعت ملتوی کر دی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان حکومت کا 3700 غیر فعال اسکول دوبارہ کھولنے کا فیصلہ

اقدام کا مقصد تعلیمی نظام کو فعال کرنا اور طلبہ کی تعلیم کے مواقع بڑھانا ہے، سکول اساتذہ کی عدم دستیابی پر بند تھے

اساتذہ کو کنٹریکٹ کی بنیاد پر بھرتی کیا جائے گا، ہر ضلع میں ڈپٹی کمشنر کی نگرانی میں ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) بلوچستان حکومت نے صوبے میں 3700 غیر فعال اسکولوں کو دوبارہ کھولنے کا فیصلہ کیا ہے، جو اساتذہ کی عدم دستیابی کے باعث بند تھے۔ اس اقدام کا مقصد تعلیمی نظام کو فعال کرنا اور طلبہ کی تعلیم کے مواقع بڑھانا ہے۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان حکومت نے 3700 غیر فعال اسکولوں کی بحالی کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ یہ اسکولز اساتذہ کی کمی کی وجہ سے بند پڑے تھے۔ حکومت نے فیصلہ .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

کیا ہے کہ اساتذہ کو کنٹریکٹ کی بنیاد پر بھرتی کیا جائے گا۔ ہر ضلع میں ڈپٹی کمشنر کی نگرانی میں ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی، جو اساتذہ کی بھرتی کا عمل انجام دے گی۔ اس کے علاوہ، پشین اور آواران میں 40 بند اسکولوں کو کھولنے میں کامیابی حاصل کر لی گئی ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت کی کوششیں تعلیم کے فروغ کے لیے موثر ثابت ہو رہی ہیں۔

دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے مشترکہ کوششوں کی ضرورت، جمال رئیسانی

مزدوروں کے قتل کی مذمت کرتا ہوں، سوگوار خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کرتا ہوں

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال رئیسانی نے سماجی رابطے ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ پنجگور میں مزدوروں کے بہیمانہ قتل کی شدید مذمت کرتا ہوں۔ ہم شہداء کے درجات کی بلندی کے لیے دعا گو ہیں اور سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ بے گناہ لوگوں کا قتل انسانیت پر حملہ ہے۔ ایسے قاتل کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ جو دہشت گرد نہتے شہریوں کو نشانہ بناتے ہیں انہیں عبرت کا نشان بنایا جائے۔

ایڈیشنل کمشنر نے مشرقی بائی پاس روڈ پر کچرے کا نوٹس لے لیا، کیو ایف سی بی

میٹرو پولیٹن کے عملے کو مشرقی بائی پاس مین روڈ کو کچرے سے کلیئر کرنے کا حکم دیدیا

کیو ایف سی بی کے کی کاوشوں کو سراہا اور تعاون کی یقین دہانی کرائی، حافظ سلام ھیار

کوئٹہ (پ ر) ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ سبحان سلیم دشتی نے کوئٹہ فلاحی کونسل بلوچستان کی خبروں پر مشرقی بائی پاس پر کچرا پوائنٹ کے بجائے مین روڈ پر پھینکنے کا نوٹس لے لیا کوئٹہ فلاحی کونسل بلوچستان کے وائس چیئرمین حافظ عبدالسلام ھیار کے کئی دنوں سے .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

سوشل اور پرنٹ میڈیا پر آوازیں وائرل ہوئیں ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ نے کوئٹہ فلاحی کونسل کے وفد کو اپنے آفس بلا کر کوئٹہ فلاحی کونسل بلوچستان کا شکریہ اور کوئٹہ فلاحی کونسل بلوچستان کی کاوشوں کو سراہا وفد کی قیادت کوئٹہ فلاحی کونسل بلوچستان کے وائس چیئرمین حافظ عبدالسلام ھیار نے کی اس موقع پر ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ سبحان سلیم دشتی نے میٹرو پولیٹن کے عملے کو ہدایت کر دی گئی دو دن کے اندر مشرقی بائی پاس مین روڈ کو کچرے سے کلیئر کر دیا جائے۔ کمشنر کوئٹہ نے کوئٹہ فلاحی کونسل بلوچستان کے فلاحی کاموں میں تعاون کی یقین دہانی کرائی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No.

Dated 01 OCT 2024

Page No.

بلوچستان میں قلت آب کا مسئلہ، سرکاری حکام ڈیمز کی تعداد سے لاعلم، پانی بحران سے نمٹنے کیلئے مستقبل کا پلان؟

بلوچستان میں پانی کی قلت اورزیر زمین پانی کی سطح گرنے کی بڑی وجہ غیر قانونی ٹیوب ویلز کے ساتھ ڈیمز کی بروقت تعمیر کا نہ ہونا ہے جس کی وجہ سے دارالحکومت کوئٹہ سمیت دیگر اضلاع میں پانی کی شدید قلت پیدا ہوگئی ہے جس کے باعث لوگ پینے کے پانی سے محروم ہیں جبکہ زراعت کا شعبہ بھی بری طرح متاثر ہوکر رہ گیا ہے جبکہ صوبے میں قحط کی وجہ بھی قلت آب ہے۔ گزشتہ روز سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے آبی وسائل کا اجلاس سینیٹر شہادت اعوان کی زیر صدارت پارلیمنٹ ہاؤس میں ہوا۔ بلوچستان میں آبی وسائل کی مخدوش صورت حال پر بلوچستان میں زیر زمین پانی کی قلت کے حوالے سے اقدامات پر بھی بریفنگ دی گئی۔ حکام نے بتایا کہ بلوچستان میں مجموعی طور پر 18 دریا Basin ہیں، بلوچستان میں 2021 کے بعد پانی پر کوئی سروے نہیں ہوا، 2021 کے بعد وفاقی حکومت نے سروے کیلئے فنڈنگ کی ہے، کوئٹہ میں پانی کی قلت سب سے زیادہ ہے، بلوچستان میں زیر زمین پانی کی قلت کی وجہ ٹیوب ویلز بن رہے ہیں، بلوچستان میں 46 ہزار رجسٹرڈ ٹیوب ویلز ہیں، حقیقت میں بلوچستان میں ٹیوب ویلز کی تعداد لاکھوں میں ہے، بلوچستان حکام کے مطابق بلوچستان میں ہزاروں ٹیوب ویلز غیر قانونی ہیں، غیر قانونی ٹیوب ویلز سے پانی حاصل کیا جارہا ہے۔ ٹیوب ویلز کے حوالے سے 2015 کے بعد کوئی سروے نہیں ہوا۔ اجلاس کی کارروائی کے دوران بلوچستان میں ڈیمز کے غلط اعدادوشمار پیش کرنے پر چیئرمین کمیٹی برہم ہوگئے کہ کبھی آپ کہتے ہیں 64 ڈیمز ہیں کبھی 200 ڈیمز بتاتے ہیں، چیئرمین کمیٹی شہادت اعوان نے مزید کہا کہ ایک جگہ آپ نے ڈیم کی تعداد 1500 جبکہ ایک اور جگہ 4100 لکھی ہے، حتمی طور پر بتائیں بلوچستان میں کل کتنے ڈیمز ہیں۔ بلوچستان میں کل 1500 ڈیمز ہیں، کچھ پر کام جاری ہے۔ چیئرمین کمیٹی نے کہا کہ سرکاری حکام کو لگتا ہے کسی نے پرانی فائل تھمادی ہے، ایک ماہ پہلے نوٹس دیا تھا لیکن آپ تیاری کر کے نہیں آئے۔ سیکرٹری آبی وسائل نے کہا کہ سرکاری ریکارڈ کے مطابق پی ایس ڈی پی بلوچستان میں 41 پانی کے منصوبے مکمل کیے گئے ہیں، لاگت 45 ارب روپے ہے، بلوچستان میں 21 منصوبے جاری ہیں۔ بہرحال بلوچستان میں قلت آب ایک سنگین مسئلہ ہے مسلسل یہی بتایا گیا ہے کہ جلد ڈیمز تعمیر کرکے پانی بحران کا مسئلہ حل کیا جائے گا مگر تعجب کی بات ہے کہ سرکاری حکام خود ہی ڈیمز کے اعدادوشمار سے لاعلم ہیں یہ المیہ ہے کہ ایک خطہ پانی جیسے بڑے مسئلے کا شکار ہے جہاں بیشتر لوگوں کا ذریعہ معاش زراعت سے وابستہ ہے، قلت آب کی وجہ سے زراعت بری طرح متاثر ہوگئی ہے۔ کسی زمانے میں کوئٹہ کے نواحی علاقوں میں سبزیوں اور پھلوں کی پیداوار زیادہ ہوتی تھی مگر پانی بحران کے باعث بیشتر زمینیں بنجر ہوگئی ہیں، اب ان زمینوں پر کاشت کاری کی بجائے کنسٹرکشن کا کاروبار ہورہا ہے جبکہ صوبے کے دیگر اضلاع کے زمیندار قلت آب کے مسائل سے دوچار ہیں حالانکہ بارشیں زیادہ ہورہی ہیں لیکن ان کا پانی ضائع ہورہا ہے چونکہ ڈیمز میں پانی ذخیرہ کرنے سمیت دیگر ذرائع موجود نہیں جس سے پانی ضائع ہورہا ہے اور ساتھ ہی تباہی کا بھی باعث بن رہا ہے۔ بلوچستان میں ڈیمز کے اصل اعدادوشمار اب تک واضح نہیں ہیں کہ کتنے تعمیر ہوچکے ہیں اور کتنے تکمیل کے مراحل میں ہیں اور مستقبل میں قلت آب کے مسائل سے کیسے نمٹنا ہے اس کی بھی کوئی واضح پالیسی نہیں ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No.
Dated: 01 OCT 2024 Page No.

Mounting violence

The brutal killing of seven labourers in Panjgur district of Balochistan on Saturday has sent shockwaves across the province, highlighting the dismal law and order situation that continues to plague the region. This heinous attack is a stark reminder of the government's failure to ensure the safety and security of its citizens, particularly in Balochistan. The tragic incident, which claimed the lives of innocent labourers, is a disturbing addition to the growing list of violent attacks that have become all too familiar in Balochistan. The frequency and severity of such incidents have created an atmosphere of anxiety and restlessness, leaving the people of the province feeling vulnerable and unprotected. Balochistan, has long been beset by lawlessness, militancy, and sectarian violence. The province has been grappling with a low-level insurgency, fueled by ethnic and nationalist tensions, which has resulted in countless attacks on security forces, civilians, and infrastructure. The government's inability to effectively address the root causes of this unrest has emboldened extremist elements, allowing them to wreak havoc on innocent lives. The Panjgur attack is a grim illustration of the impunity with which perpetrators operate in Balochistan. The lack of effective policing, inadequate intelligence gathering, and the government's failure to hold perpetrators accountable have created a culture of violence and fear. The people of Balochistan are caught in the crossfire, struggling to make ends meet amidst the chaos and uncertainty. The authorities' response to the attack has been predictable condemnations, promises of investigation, and assurances of improved security. However, the people of Balochistan have heard these promises before, only to witness the cycle of violence repeat itself. It is imperative that the government moves beyond rhetoric and takes concrete actions to address the underlying issues driving this violence. The budget for maintenance of law and order was doubled this year keeping in view the law and order condition of the province but despite attacks on the parts of terrorists groups increasing fast. To restore order and stability in Balochistan, the government must increase the presence of law enforcement agencies, particularly in vulnerable areas, and provide them with necessary resources and training. Similarly, the government needs to engage with local stakeholders, including nationalist and annoyed Baloch people, to address long-standing grievances and promote reconciliation. It is essential that the government must recognize its responsibility to protect its citizens and take tangible steps to restore peace and stability in the province. It is time for urgent action, not mere words, to address the crisis in Balochistan and ensure that the province is not forever trapped in a cycle of violence and despair.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No

Dated: 01 OCT 2024 Page No.

کھلی کچہری کا انعقاد اور حکومتی کاوشیں

تحریر: اختر منگی

بلوچستان حکومت کی جانب سے مفاد عامہ میں آئے روز بہتر سے بہتر اقدامات کرنے کا سلسلہ جاری ہے تاکہ لوگ حکومتی اقدامات سے مستفید ہو سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے احکامات کی روشنی میں بلوچستان کی پھیلی ہوئی آبادی کو سہولیات کی فراہمی کا تسلسل جاری ہے صوبے بھر کے تمام صوبائی وزراء مشیر پارلیمانی سیکرٹریز اراکین اسمبلی صوبائی سیکرٹریز لوگوں کے مفاد میں تگ و دو کر رہے ہیں تاکہ لوگوں کی زندگیوں میں مزید آسانیاں لائی جا سکیں موجودہ حکومت کی جانب سے سب سے زیادہ تعلیم اور صحت کی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں تعمیراتی عمل اور دیگر مسائل کے حل کے لیے بھی غیر معمولی اقدامات کرنے میں موجودہ حکومت کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی صوبے بھر میں یکسانیت کی بنیاد پر تعمیراتی امور بھی تیزی سے جاری ہیں موجودہ حکومت کے پاس جو بھی دستیاب وسائل ہیں وہ انہیں عوام کے مفاد میں زیر استعمال لا رہی ہے بلوچستان واسی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور اس کی قیادت میں موجودہ حکومت کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کر رہے اور حکومت بھی روز اول سے یہی کوشش کر رہی ہے کہ لوگوں کو تمام بنیادی حقوق ان کی دہلیز پر فراہم کیے جائیں چاہے وہ امن و امان کی بحالی ہو یا دیگر امور کی انجام دہی اس حوالے سے حکومت کی جانب سے غیر معمولی اقدامات کرنا وزیر اعلیٰ بلوچستان اور اس کی کابینہ کی جانب سے عوام دوست اقدامات ہیں حکومت بلوچستان ان تمام اقدامات کو لوگوں کی دہلیز پر پہنچانے کے لیے سرکاری مشینری کا درست معنوں میں استعمال کر رہی ہے اس وقت میرا سرکاری مشینری کہنے کا مقصد ان سرکاری محکموں میں اپنی گراں قدر خدمات سرانجام دینے والے وہ آفیسران اور دیگر سرکاری ملازمین ہیں جو بحکم سرکار اپنی تمام تر صلاحیتیں مفاد عامہ میں استعمال کر رہے ہیں بالا سے لیکر ادنیٰ درجے کے تمام سرکاری ملازمین کی جانب سے حکومت وقت کے تمام سرکاری امور کو عملی جامہ پہنا رہے ہیں ان تمام سرکاری امور کو پرکھنے اور کیے گئے اقدامات کے جائزے کے حوالے سے بھی حکومت بلوچستان کی جانب سے بہترین نظام کے تحت اقدامات کا سلسلہ بھی جاری ہے چاہے وہ وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم کی جانب سے تحقیقات ہوں یا بالا سرکاری افیسران کی جانب سے مانیٹرنگ کا سلسلہ ہو حکومت بلوچستان کئی طریقے سے مفاد عامہ میں کیے گئے اقدامات اور ان کے ثمرات عوام تک پہنچانے کے حوالے سے جائزہ لیتی رہتی ہے سرکاری امور کو بہتر انداز میں چلانے اور ان کی جانچ پڑتال کی اہم ذمہ داریاں کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کے سپرد آتی ہیں کیونکہ انہی کے ذریعے ڈویژنل اور ضلعی سطح پر لوگوں کے لیے اقدامات کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے اس حوالے سے گورنمنٹ بلوچستان مقامی سطح پر کھلی کچہریوں کے انعقاد کا سلسلہ بھی جاری ہے کھلی کچہری مادری زبان کے الفاظ ہیں جن کا مقصد ایسا ماحول جہاں پر تمام افسران اور عوام کے سامنے وہ عوامی مسائل جو ان کی زندگیوں میں آتے رہتے ہیں ان سے متعلق بلا خوف و خطر اور متعلقہ افیسران کے سامنے عوام اپنے مسائل لے کر پیش کرتے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے احکامات اور کمشنر نصیر آباد ڈویژن معین الرحمٰن خان کی ہدایات کی روشنی میں ضلع نصیر آباد میں ڈپٹی کمشنر نصیر آباد منیر احمد خان کاکڑ کی زیر نگرانی کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا ضلع نصیر آباد میں موجودہ حکومت کے احکامات پر پہلی کھلی کچہری نصیر آباد کی تحصیل چھتر میں منعقد ہوئی جبکہ اسی تسلسل کو جاری رکھتے ہوئے دوسری مرتبہ کھلی کچہری کا انعقاد منجھو شوری میں کیا گیا تاکہ تحصیل نفور آباد تحصیل منجھو شوری تحصیل بابا کوٹ اور تحصیل لانڈھی کی عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر ہی سنے جائیں اور ان کے حل کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں لوگوں کے جم غفیر نے کھلی کچہری میں شرکت کر کے اپنے مسائل کے متعلق ڈپٹی کمشنر نصیر آباد کو تحریری اور زبانی طور پر آگاہی فراہم کی گئی مسائل کو ڈپٹی کمشنر نصیر آباد منیر احمد خان کاکڑ نے موقع پر ہی حل کرنے کے احکامات جاری کیے عوام کی جانب سے ڈپٹی کمشنر کی نگرانی میں تمام افسران کی موجودگی کو بے حد سراہا گیا عوام کے جم غفیر نے ڈپٹی کمشنر کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا کھلی کچہری میں سائلین کے لیے ضلعی انتظامیہ نصیر آباد کی جانب سے بہترین انتظامات کیے گئے تھے تمام شرکاء کو ٹھنڈے پانی کی فراہمی سمیت سایہ دار جگہ کا بھی انتظام کیا گیا تھا تاکہ انہیں مشکلات سے دوچار نہ ہونا پڑے کھلی کچہری میں کرنل ملک محمد صدیق ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عبدالحمید تھیم اسسٹنٹ کمشنر علی شاہ عباسی ایس ایس پی نصیر آباد لیفٹیننٹ ریٹائرڈ فہد خان کھوسہ ایگزیکٹو انجینئر عبدالرحمٰن ڈاکٹر اکبر علی لاشاری حفیظ الرحمٰن ہاشمی محمد وریام تھیم عمران حیدر ترین سمیت دیگر آفیسران احمد نواز بگٹی عبدالحمید ایڈووکیٹ ڈاکٹر محمد حسن ڈوکی عطاء اللہ منگوئی ڈاکٹر شوکت علی کھوسہ ڈاکٹر زاہد عمرانی فیصل اقبال کھوسہ قمبر عمرانی عبدالقادر مینگل پی ایس ڈی پی منظور شیرازی نعیم علی سمیت دیگر ضلعی افسران شریک تھے کھلی کچہری کے موقع پر سائلین کی جانب سے طبی سہولیات کی فراہمی زرعی اراضی کے مسائل تمام تحصیلوں میں ادویات کے کوٹے میں اضافہ امن وامان، سیلابی صورتحال سے لوگوں کو محفوظ رکھنے بجلی کی فراہمی کینالز پر پلوں کی تعمیرات ترقیاتی امور میں تیزی لانے ربی کینال کے شگافوں کو پر کرنے منجھو شوری میں بینک سسٹم کی سہولیات کی فراہمی مسافر خانے میں آسودگی کے لیے ہینڈ پمپس کی فراہمی سمیت لائیو اسٹاک و دیگر شعبوں میں عوام کو درپیش مسائل کے متعلق تحریری اور زبانی طور پر آگاہی فراہم کی گئی کھلی کچہری کا انعقاد کروانا حکومت بلوچستان کے بہترین اقدامات میں شمار کیا جاتا ہے کیونکہ کھلی کچہری کے موقع پر تمام افسران کے سامنے عوام کے مسائل کھل کر سامنے آتے ہیں اور آفیسران عوام کے مسائل سے کسی صورت چشم پوشی نہیں کر سکتے ہیں لوگوں کے مسائل حل کرنا متعلقہ حکام کی اولین ذمہ داریوں کا حصہ ہے حکومتی احکامات پر آج کھلی کچہری کے انعقاد کا بھی مقصد یہی تھا کہ عوام سے ان کی دہلیز پر تمام مسائل کے متعلق آگاہی حاصل کی جائے اور ان کے تدارک کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں لوگ اپنے علاقوں میں درپیش مسائل کے متعلق ڈپٹی کمشنر نصیر آباد اور دیگر متعلقہ محکموں کے سربراہان کو آگاہی فراہم کرتے رہیں تاکہ وہ افیسران ان کے لیے بہتر سے بہتر اقدامات کریں ان کے علاوہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے تمام اضلاع و دیگر علاقوں میں اساتذہ و ڈاکٹرز غیر حاضر رہنے والوں کے فوری اور موثر انداز میں کارروائی کرنے کے بھی احکامات جاری ہوئے ہیں جو کہ خوش آئند اقدام ہے ان احکامات کا بنیادی مقصد ہے ان اہم اداروں کے ملازمین کو ہر صورت حاضر باش رہنے کے لیے پابند کیا جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری بلوچستان کی جانب سے غیر حاضر ملازمین کے خلاف سخت کارروائی کے احکامات دیے گئے ہیں اس لیے مفاد عامہ کے برخلاف کسی بھی عمل کو برداشت نہیں کیا جا رہا ہے کھلی کچہری کے موقع پر سائل کی جانب سے زیر تعمیر منصوبوں کی عدم تکمیل اور التوا کا شکار اسکیمات کے متعلق بھی آگاہی فراہم کی گئی جس پر ڈپٹی کمشنر نصیر آباد منیر احمد خان کاکڑ کی جانب سے سخت برہمی کا اظہار کیا گیا انہوں نے متعلقہ محکمے کے افیسر کو ہدایت دی کہ جو بھی ٹھیکیداران ترقیاتی امور میں سستی برت رہے ہیں ان کے خلاف ایکشن لیا جائے اور انہیں بلیک لسٹ کیا جائے ہم کسی صورت ترقیاتی امور میں رخنہ ڈالنے کی اجازت نہیں دیں گے کھلی کچہری کے موقع پر نصیر آباد میں سیلابی صورتحال کے حوالے سے اقدامات کرنے پر بھی زور دیا گیا علاقہ مکینوں کی جانب سے مختلف مقامات پر محکمہ ایریگیشن کو بھی توجہ دلائی گئی ڈپٹی کمشنر نے اسی وقت متعلقہ آفیسران کو ہدایات دیں کہ تمام ذیلی شاخوں کے خستہ حال پوائنٹس کی تعمیر و مرمت بالخصوص ذیلی شاخوں پر بنائی گئی پلوں کی تعمیر و مرمت پر خصوصی توجہ دی جائے ربیع کینال میں سیلاب کے وقت لگائے گئے شگافوں کو بھی بھاری مشینری کے ذریعے پر کیا جائے تاکہ لوگوں کی مشکلات میں کمی واقع ہو سکے کھلی کچہری کے موقع پر پیچیدہ مسائل کے متعلق فوری طور پر حکام بالا سے رابطے کیے جائیں گے تاکہ انہیں بھی جلد از جلد حل کیا جائے کھلی کچہری میں طبی مراکز میں ڈاکٹرز کی موجودگی اور ادویات کی فراہمی کے حوالے سے بھی شکایات سامنے آئیں جس پر ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کو سختی کے ساتھ پابند کیا گیا کہ وہ لوگوں کی شکایات کے تدارک کے لیے فوری طور پر اقدامات کریں ڈاکٹرز کے پاس لوگ امید لے کر آتے ہیں انہیں ہرگز مایوس نہ کیا جائے ادویات کی فراہمی سمیت دیگر ضروریات کو ہر صورت یقینی بنایا جائے کھلی کچہری کے موقع پر علاقے میں امن کے حوالے سے بھی کئی لوگوں نے شکایات پیش کیں جس پر ایف سی کے کرنل ملک محمد صدیق نے کہا کہ علاقے میں امن و امان کے قیام میں پولیس کے ساتھ ایف سی اپنی خدمات سرانجام دینے کے لیے ہمیشہ مستعد ہے ہمیں پولیس کے اعلیٰ حکام کی جانب سے تحریری طور پر آگاہی فراہم کی جائے تاکہ ہم پولیس کے ساتھ مل کر امن و امان میں درپیش مسائل کے تدارک کے لیے اقدامات کریں ایس ایچ او منجھو شوری کی جانب سے امن وامان کے لیے جو اقدامات کیے گئے ہیں وہ خوش آئند ہے لوگوں پر بھی لازم ہے کہ وہ قانون نافذ کرنے والے اداروں اور پولیس کے ساتھ اپنے تعاون کو یقینی بنائیں تاکہ جرائم پیشہ افراد کی بیخ کنی کی جا سکے عوام پر بھی زور دیا گیا کہ وہ اپنے کیسز کی پیروی کرتے رہیں مسروقہ موٹر سائیکل و دیگر سامان برآمد کے بعد ان کے خلاف فوری طور پر ایف آئی آر درج کر کے قانونی کارروائی میں لوگ مدد کریں کھلی کچہری کے موقع پر عوام کی جانب سے بھرپور انداز میں شرکت کرنا اور اپنے مسائل کو بہترین انداز میں اجاگر کرنا خوش آئند اقدام ہے کیونکہ جمہوری انداز میں لوگوں نے اپنی شکایات کے تدارک کے لیے حکام بالا کے سامنے اپنے مسائل پیش کیے اور مسائل کے متعلق ڈپٹی کمشنر نصیر آباد منیر احمد خان کاکڑ نے جس قدر لوگوں کے مسائل سنے اور انہیں نرم مزاجی کے ساتھ آگاہی فراہم کی وہ بھی قابل دید عمل تھا کیونکہ عوام کو جو مسائل درپیش ہیں وہ حقائق پر مشتمل ہیں لہذا انہیں اطمینان دلاتا کہ ان کے ان جائز مسائل کے حل کے لیے ضلعی انتظامیہ حکام بالا سے جلد از جلد رابطہ کرے گی جبکہ چھوٹی نوعیت کے مسائل کو ڈپٹی کمشنر نصیر آباد منیر احمد خان کاکڑ نے موقع پر حل کر کے لوگوں کے دل جیت لیے ان کی کارکردگی اور ضلعی انتظامیہ کی کاوشوں کو عوام کی جانب سے سراہا گیا ضلعی سطح پر سرکاری طور پر عوام کے مسائل حل کرنے اور ان کے تدارک کے لیے اقدامات کرنے کی سب سے زیادہ ذمہ داریاں انہی کے سر آتی ہیں کھلی کچہری کے موقع پر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے بہترین اقدامات کو بھی عوام کی جانب سے بے حد سراہا گیا اور قوی امید کی جا رہی ہے کہ جن مسائل کے متعلق کھلی کچہری میں تحریری زبانی طور پر آگاہی فراہم کی گئی ہے ضلعی انتظامیہ ٹھوس بنیادوں پر حکام بالا سے جلد رجوع کرے گی تاکہ عوام کی مشکلات کا بہترین انداز میں سدباب کیا جا سکے ڈپٹی کمشنر نصیر آباد منیر احمد خان کاکڑ کی جانب سے کھلی کچہری سے قبل تمام ڈسٹرکٹ ہیڈز کو اس بات کا بھی پابند کیا گیا تھا کہ وہ کھلی کچہری میں اپنے نمائندے کے بجائے خود شرکت کریں گے جن کا تحت احکامات کرنے کا مقصد یہی تھا کہ جن جن محکموں کے متعلق شکایات سامنے آئیں ان کے تدارک کے لیے متعلقہ محکمے کے افیسران خود ذمہ داری کا مظاہرہ کریں لوگوں کی جانب سے کھلی کچہری کے دوررس نتائج برآمد ہونے کی بھی قوی امید کی جا رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated 01 OCT 2024

Page No.

چیئرمین پیپلزپارٹی بلاول بھٹو زرداری کا کوئٹہ پہنچنے پر علی حسن زہری استقبال کر رہے ہیں